

کما گویند و مردم که سخنیم زبان کا
 بلال خن و چشت ز تو را اسکا بر ما کا
 چمک سرو و اختر گزنی حسن حنیان کا
 ایچ آفتاب شست و تو جو زاهد
 بیرونین صدیق و فاروق غنی حیدر
 چشت ابدل پر و خلیان و چشت
 ایفلت کسی با سوری کسکو بھول
 لیسان خرمین لیر ارمین جلیان کیا کیا
 دل پر خون ہمارا جگر گنج شہیدان
 کوئی بر سرخ تو بوم ہیانت بر اکر طمان
 لی میں بھی کسی گز و نہیں غفلت کی غیبتی
 نہیں چشت ابدل پر و خلیان و چشت
 سے باورن چہا قدر ای و چشت نہیں کرتے
 ال و چشت کا وہ ہیں چو چین میں کبدون
 مہون کی رتبا بھی کی طرف صورت سے

وہاں ہوگا ہمارا اور دامن گریبان کا
 جو دیکھا ایک دم منہ اسما طلع گریبان کا
 جھان ما رہ شومی برق و چشت
 مجھے سیاہی و کافی اہل بیت پاکان کا
 بلا شک میں محبت الہی ہے خورشید ایمان کا
 جلا کر بھر چکا یہ زمین ہر نرہ گریبان کا
 تہمت کچھ اس ہی اپنی قول و عہد پیمان کا
 جد ہر تم نے میر جان وزن دیوار جہان کا
 یحسان ہر خاک کا تو وہ واک ان ہیلوان کا
 حسین کا چوم لین ہونہ شعلہ برق و چشت
 دل مضطرب ہے و درد طلب کس آفتاب کا
 غایت کچھ تو ہوتا ہیں سب کا خدا کا
 یہی ہے چنو لوٹن میں سر کا تیا پیمان کا
 کہ بر گزرا کو کچھ چاک گریبان کا
 کہ یہ دیکھا کا وہ ایمان و گہمان گہمان کا

کچا پہلو سے تیر تو یہ بھی نکل آیا
 ہمارے خال تہی ریلو ویرا میں پر اکدن
 بھارا آری دشت خیر چہر سوہا ہو ہو
 بھی دل کر گیا گم اس سے تہی جس میں
 قسم لیتے ہیں مجھے مملکت شاکر اللہ کی
 بلا میں نسل میں توفیق کی کوئی پاس نہیں
 بلا سوز بگر سوٹ کر جو پروانہ نہ

نہ چوڑا نہ نال نہ دم نہ کچا
 گولا لگیا اگر غبار کوٹے جانا
 خدا ہی جواب جہکوا چکر دست و گریباں
 یہی دل کر گیا جہنم سکین میں
 یہ کہتے ہیں دنیا میں تیر ویرا میں
 یہ دل کر کفر کا طائر خواہاں
 تو اوٹا ہوا غم ہو کو شعلہ شمع سوز

۱۰۰ شاکر داس دیوان اور مرید گل حسن ناظم

۲۱ عی الدین کا برون یا لیواش اور مردان کا

علی پھر مخیا نہ تو میر لیا
 سو اللہ کو زمین میں کچھ بھی نہ تھا
 و اسی میں اگر اس کو نظر آنا نہیں
 دیکھا تجھ دنیا اور کروڑ لگتی
 تھل تھل رہا بھی ہر دم رقتیا بالقضا
 میں تو کیا ہوں تیر انوار بجلی کے خنور

میثون میں پھر
 جب کہاں عالم ایجاد پتہ لہو گیا
 دل بھی لہو پیرج قسمت کا شیا ہو گیا
 جھگڑا تیرا سودا میلہ ہو گیا
 جو وہ چاکا دی ہو گا جو چاکا
 حضرت موسیٰ کو تو دیدہ سیکھا ہو

جس طرح جاگیا تو دلِ سنا میں گھر
اہلِ مہبت پر دانہ کثرت کے طے

کیسی کہہ بنا کا ہے کلیسا ہو گیا
جیسی کہی روشن میری وحدت کا ہو گیا



واع فرقت تن یک چشم بنیابن کے
معدید ارجہ را ناظر سراپا ہو گیا



اسی پر تو عاشق یار کا سارا زنا تھا
دیکھا کہ چشم سیاہوں مجھ کو تنوا لایا تھا
قفس میں اب تو آنکھیں دید گلشن کو تنی میں
نوا تھا نہ کہ یار کے روئے مخطط پر
پہنسا کر دام گیسو میں چہر اکھنڈ اب
ہزار افسوس اور جاہِ اموں گل ہی کیا گلچین
بند ہی تھی بعد وصل کی سید کچھ ہم کو
دلِ غمگین میں اگر کیوں ظالم پاؤں پہلایا
کھنسا پائے کون شوخی سے کہا وہ
آدھرتیہ گریہ دین آیا دم اور ہر نکلا
اور اگر ہوش عاشق کے جھٹکے روئے

تجھے بھی میری پھلونوں کی طرح کا تھا
نہ ساقی ایک سا غریبوں کی ہیرا تھا
کے وہ کشتی گاہ پر پناہ شیدا تھا
میری تربت پہ سبز کو ہوشیہ لہلہا تھا
بچے کنا تھا تیغِ خونخوار کو زنا تھا
تجھے تو آسنا بل کا پھولوں میں سا تھا
اُنھیں بھی واقعت آج ہی جی تھا
تہا میری دروافت کو نہ اچھل دیا تھا
اُنہیں منظور لیلِ گلو و گلو گنا تھا
وہ آج کو آج کا گدا گدا وہ جس کو جانا تھا
پریرہ تجھے زلفِ معنیر کا شگہا تھا

چہری جب آنکہ دوس کی ایک عالم پچھ گیا نظر

ملین نظریں تو پھر ہر ایک بگایہ بگایہ تھا



جاسمہ زیبی اور فزون حسن لے لے رہا ہو گیا
ہر من شکران سے جاغی کن کواری ہوئے
وصل کی شب ہو چکی ظاہر ہو آثار شہر
آنکھوں آنکھوں میں میں دو فانی رہی
دم میں بخود لے لے لے لے لے لے لے لے لے
فہر کا شکر تنہا مھر کی رہی بھی د
ابرو یاد دوزخ دوزخ میں بڑی
ہم اوہر سر کف شوق شہادین بڑی
رہی شوق شہادین بڑی دوزخ میں
نعل دلدار شکر سف گردون بن گئی
حاصل دلدار شکر سف گردون بن گئی
حاصل دلدار شکر سف گردون بن گئی
چہر کی شب چشم شوق دید میں گئی
جب کہ تو کو دیا خط لکھ کے اوس محسوس

صاف شکل کہشتان سلاستار دہا
دین گراں ہمارا اب ہزارا ہو گیا
مرغ بولا صبح کو روشن ستارہ ہو گیا
تظرون نظر وین وین کا اشارہ ہو گیا
غیر صد بک جو چکا ہے اے گنا
جو کہ ہوتا تھا خوشی ایل خدا ہو گیا
چہر میں ہر خوشی ایل خدا ہو گیا
اوس طوطی سے آبرو کا اشارہ ہو گیا
کوچہ شہر قافل میں گدا ہوا ہو گیا
جو گھر میں سے ٹوٹا ہوا ہوا ہو گیا
برق خیز آہ سوزان کا اشارہ ہو گیا
ککری ہر ایک دین کا ستارہ ہو گیا
ایمان میں بقدر دوا کہ تار ہو گیا

جب دکھیا گہاٹ ناظر اوس نے تیغ تیز کا
پاؤں پر ابحر رہی ہمسار ہو گیا

پوچھیں گے ہم قراج شب انتظار کا
لاکھوں میں ایک قسم ہے غمت نزار کا
دھوکا ہے چشم آبلہ پاکو خار کا
دل اور بڑ گیا نگہ شرمسار کا
شکی ہے کون نالہ ہے اختیار کا
ہر دے قرار ہو کیا ہے قرار کا
مٹا لبون چوم لب لوک خار کا
خوشن من بیہوشی کے اوتھا غبار کا
اوتھو من ہنہ یہ دیکھے صبح وار کا
پلہ گرائی رہا نگہ شرمسار کا
یاں نہ لگا ہے ذائقہ بوس و کنار کا
بزم ہم نے ہم کیا رہا راز کا
یلا ہے ہمیں ناؤں مرگان نے خار کا

اس دل اگر نصیب ہوا وصل پار کا
تجربہ ہے اس کے شور و سماں بھار کا
وحشت میں حال غیر ہے عیم زار کا
بگڑا جو طور صبر دل ہے قرار کا
سپر پر ہے صبر دل مقیر زار کا
قلب جگر میں جگر میں ہنظر ہیا جدار کا
انکی غم نے دشت جنوں میں یا لطف
جنوں کے ذہن عشق کی ہریدہ لیل
نہن گلوں کا باد صبا ہے محل نصین
ایکوں کے ساتھ بھی ظالم کی سب
ناتھیاں کمان میں دھنسل عدل
ایکے جوش عشق تیغ دانا ہوا
اس دل کے جو دیکھے ہر ایک جوش

وہ پہچان کر پوچھتے دیکرین
 ترن پہ گران خجین و زار ہوں
 آسوی گمان جان سے دفتر اوٹھا دیا
 روکے رہی وہ لاکھ پر آنسو گل پر
 مستون اور سر کے تھنڈا نیسے لٹھ
 کیا بے تر فغان شب ہجر کا اثر
 غمخون کو گل کر گہرین یا نسیم صبح
 وہ حسن دل نشین بکودہ ماز دریا
 سینہ سرور غم ہجر کو شیا کر دین

اسرار حیات میں مزاحیت ہار کا
 انگہن پہ بوجہ ہے شر و آشکبار کا
 بے اعتبار یوں نے تیرے اعتبار کا
 دیکھا گیا نہ حال دل سے قرار کا
 ساقی ہے یہ تو کام کسی ہوشیار کا
 کیا اختیار کرے بے اختیار کا
 گہو گٹ اوٹھا کر چلے عروس ہجر کا
 پھلوں پر کیا ادا تختا ہے پایا
 جب گیا ہے وہاں ہیں وہاں

اظہار ہے درد لب اسد کبریا کا وصف
 تیغ زبان میں کاشکے یاں ذوالفقار کا

شب و سال جو کچھ کہی وہ ہر جا پہ
 سوال وصل بدو سنا کر خاموش
 تسلیوں نے میرے دل کو تمام تمام لیا
 میرا ایک جام پہ جی تو تباہ ساقی کا

تو رخ پر وہ پور و کی نقاب پہ
 سکوت آپ کا واللہ لا جواب
 کچھ بے خبر جامدی باہر جو انتظار
 میرے نصیب سے دریا بھی لو جا

لکھا جو میں نے بنا کر رکھ رکھے اوس لکھا
 بڑے بڑے مین منون کا ایک نقشہ
 دے انہوں نے جو بوسے تو شمار دے
 کیسے روک سورا کا نور چہن چہن کر
 نوے سبز ہوا رنگ کا اب کہا

سوال ساکت بے ساختہ جو آہوا
 ہمارے پون کا چہلا ہوا جہا ہوا
 عطا ہوا ہمیں جو کچھ وہ حساب ہوا
 نقاب ماریں پر نور پر نقاب ہوا
 رسید لیتی ہی خط کی روان سب ہوا

خیال سبز خط میں بہک دھبے ناظر
 عجب کہ بہک میں یا نشہ شراب ہوا

۲۰

حسن بت سے عیان جلوہ نروان ہوگا
 شوریل اگر انہر نکاشان ہوگا
 پیر وہی عہد و سہی پیمان ہوگا
 بہید الفت کا چہا سہی نہ پیمان ہوگا
 اگر اسی چال سے وہ ترک خرا مان ہوگا
 صحف رخی شب روز تلاوت است
 مہندی اپنی تیری گاہ یہ تیر کا نیکی
 اپنے خاتم کی جو وہ شک پری گل ہوگا

برہمن کھڑے ہاتھوں سے سلمان ہوگا
 ہر گل زخم جگر شک گشتان ہوگا
 پیر وہی بات سہا و سہی قرآن ہوگا
 سب پہ کہیں جاگا دلین سیر عیان ہوگا
 عرصہ حشر ہی مارا ہوا میدان ہوگا
 خال بند وہی کسی روز مسلمان ہوگا
 جلے گلزار کف دست بیاں ہوگا
 تن پہ ہر داغ سیر مہر سلمان ہوگا

اس کو زدیہ گاہوں سے نکل کر چلا
 داس دشت جبل لوگ جسے کہتے ہیں
 قتل عالم پہ چو بانہرین گمردم چشم
 بوسہ سبزہ رخ لیکے مین جی جاؤں گا
 تیرا آئینہ رخ دیکھ کے حیرت مجھے
 ہاں سو نہ نہ موڑ کے آئینہ سر اڑکا کہنا
 مایس ہو جائیگی قاتل کز نک خوار کو
 راز نہان کا بیان خمیر تو توبہ
 یار کے منہ نہ نکلیگا جو ہنگام سخن
 ہیرے اشعار کی بندش سے لفظ کی
 یوں تو کہنے کیلئے چار پیر ہیں لیکن

اس میں کیا خاک بجز حسرت اراں ہوگا
 اینچون مجہ ہی میرا پارہ داناں ہوگا
 لیس ایک ایک جوان صف شکر کان ہوگا
 زہر کا گہرٹ میرا تو ادریان ہوگا
 جو میری شکل کو تیرا گاہ ہوگا
 کسی شتاق کا یہ دیدہ سیران ہوگا
 زخم پہ آئین کے خالی جو نکداں ہوگا
 مجھ کو زیا بہنیں ہاں ہاں شہنشاہ
 کوئی حسرت پہری ہوگی کوئی ناہ
 وہی سمجھیکا جو ذی فہم و خزان ہوگا
 روزِ محشر مجھے طول شہد ہوگا

رحمتِ فضل بہار یکا ہے ڈھکا۔ ناظر

۹ ۸
 اب کوئی روز من تاراج گلستان ہوگا

جلوہ افروز کہان قاسم دلمہ
 کون سے بزم میں ہنگامہ محسن
 روتے روتے تار تار کیا بن گئیں
 نہ ہوا پار کا دیر اور صبر نہ ہوا

بیڑا بن بادلوں پہنایا تیر گیا و حشمت
 جہر میں اس سہر عالم کو کٹے بدو حیات
 کوئی شب نہ خیال رنج روشن آیا
 جیسے اس ظلم کی بنیاد و عیال میں
 تشنہ کا ان مجھے ہے سب کو گھوٹ
 بے کشا کو نہ دیا بات سے عدوت کہی

ایں جنوں دور میر پاؤں سے چا نہ ہوا
 دور گرد و بین کوئی مجھ سے باختر نہ ہوا
 کب میرا غم تار یکا یک ستور نہ ہوا
 مجھ سے مظلوم کوئی تیرا شکر نہ ہوا
 اب خیر کسی کا ہی گلہ تر نہ ہوا
 اؤک ہی پیگے سے سب کوئی غم نہ ہوا

پہن گئے رلف کے پہنید میں تم آخر ناظر
 فرق کہنے میں میرے بال برابر نہ ہوا۔

آہ نہ ہوا وہ بت خود کام ہوا نہ ہوا
 ان گئے نہ روان بادہ وشت وشت
 انتحیان اس پہ جو کرتے ہیں تباہی بہر
 ہلے موسم بارش میں بڑے کا کٹا
 وچہن میں کوئی نہیں ٹپکے خیال میں
 زبان و اس کو چروا و سرسنا و دانا
 زبان سے مطلب کرے یا رسد ال غرض

آگے قسمت کی کیا کہی چاہا نہ ہوا
 بحرِ خزاں ہوا آبلہ پا نہ ہوا
 کوئی تیر ہوا عاشق کا کلیجانہ ہوا
 سیکھو حیف لب بحر نہ میخانہ ہوا
 عقدہ حل ہم سو تیرا رلف چاہا نہ ہوا
 رگیا یا رگیا پر مجھ سے جدا نہ ہوا
 کام جب آ پڑا ایک ہی چاہا نہ ہوا

ایسا اپنا ہے مقہر نہیں کہہ جا لگے
تم نے چاہا وہ ہوا میں سنبھو چاہا نہ ہوا

میرے مرنے کی خبر سنکے تجا ہل سے کہا
مر گیا ناظر بیار یہ اچھا نہ ہوا

جلوہ بیان پر نہ بتو جس نے تہا رو کیا
کوئی کیا اور میں تنگ کا نہ ہوا بد
دل عاشق کو رہائی کی ہوئی کچھ
ایکمان وہ ہوں کہ تنگ دلین کا گذر
مدت العمر وہ سکتے میں رہا حیرت سے
دل کو ہر وقت سے وصل کا جو پایا
اتنے کو آگے ہے کہ کبھی دم نہ رکتا ہے
شب و صلت بھی جو عاشق زچیا کا
رحم فرما کے دیا ساتھ میرا
دل میں خود ہو گئے وہ منظر کے قائل

اوس نے اس دہر میں بچا رو کیا دیکھا
میں نے اس عالم ایجاد میں خفا دیکھا
شبانہ اوس نے بسلسل میں آج بچا دیکھا
اد کے در پر جو کبھی نقش کف پا دیکھا
آئینہ نے جو تیرا رو کو مصفا دیکھا
ہر گھر حشیم کو مشتاق تاشہ دیکھا
دل لگانے کا یہی ہم نے تہجا دیکھا
بے حجاب دس کو نہ دیکھا تو سلا دیکھا
دادی عشق میں جو کبہ و تنہا دیکھا
میری آنکھوں کو پس مر سہی

کے ملک عدم آباد سے ناظر بخدا

ہم نے اس دیر خرابات میں کیا کیا دیکھا

رخ سحر خورشید کا نقش انہیں ملتا
 مستون کوئی لون کی کھر کا نہیں ملتا
 کچھ راہ ہو ملک عدم جا نہیں آئے
 وہ نقتہ جگر ہوں کہ دم گرم فریہ
 بقی ہے ہر اک چیز اگر کیجئے کوشش

تاست سحر سے تاست طوبانہیں ملتا
 ہم دہنوار تے پہرے پہن کا نہیں ملتا
 دہنوار تو کہیں نقش کف یا نہیں ملتا
 یہ پیوں میں گنار کہ تپا نہیں ملتا
 پرانپا کوئی چاہئے والا نہیں ملتا

شاہ

ناظر کیلئے رات ہر اک سکالی بلا ہے
 جس روز سے وہ گیسوؤں والا نہیں ملتا

ہوا

بتوں سے ہونہ سا کچھ یہی فیصلہ لگا
 نہ چیر نہ شتر مرگان چشم یار سے
 گئے شکایت درد جگر گئے فریاد
 جو خار دشت جنوں اس کو یاد نہیں

خدا کے ہات ہے اربا تو محالہ دل کا
 لہو کے آنسوؤں رونا آلمہ دل کا
 یہی فراق میں رہتا شغلہ دل کا
 تو پوٹ پوٹ کر دنا ہے آلمہ دل کا

لباس کے سوچیں کے اوں سرو سحر امر ناظر
 شب وصال نکالیں گے حوصلہ دل کا

کیا نہ گئے دیو کیسے سبب و قرار کا
 عالم قرآن میں کیا ہے بدوں بہار کا

میں ہوں شہید پول و خسار یار کا
 پیش نظر ہے حال و دغدغہ کار کا

دوں میں خیال نہ تباہ سے خسار یار کا
 رکھا ادا سے کس نہ سستہ قدم
 ہے حسن رخ سر نہ زو حقہ بی پہا
 گلشن میں چھاپن نہ شادیں کوں

یہ گل و کہاں تیرا دستہ بہار کا
 سر آمان پہ میر گندہ فرار کا
 پوشیدہ عیب گلزار ہے خار کا
 جون انگ پر عروس بہار کا

ناظر کیون ہو قلندر میرا کلام

کرتا ہوں وصف من لب شیریں یار کا

رہتا ہے تصور جو تیری تیغ ادا کا
 تاہم نہ لے کوئی زانے میں فاس کا
 کیا شمع ہے چشم بت کا فکر بلا دھیر
 سرمہ کا یہ دنیا لہ نہیں آنکھ میں دنگ
 لاتے ہیں غبار آپ عجب دلیں میر جان
 آرا روش سختی دوران سحر یار ہیں
 ہرابت قیامت تو برپا ہے قند
 گلشن میں ہی شوخی سوز چوکاہ پریر

ہے سامنا ہر وقت سیر بدل کو قصد
 یہ کہا بہت مگر نہ دغا نام جفا کا
 زبا د سے لڑتی ہے اشار میں لٹا
 دیکھو کف جلا دین بیلا ہے قضا کا
 اس شیشہ میں جم جاگت کانہ خاک
 دامن کہیں کا نون میں اور جتا ہر صبا کا
 انداز ہے کچھ بہن سحر ناز و ادا کا
 جہان کا کہی نرگس کو کہی سرو کو تاکا

اخیار کے پہکائیے اوس ہی شوخ کو ناظر

انکارِ حق سے ہر نہ اقرار و فنا کا ۛ ۛ

اسی پہلے سیر گشتہ کو پہنچنے نہ آیا
یوں انقاہت نے جہاں دل پہنچو پہنچو
ہم کو تنہا خوفی جو دل لیکر کر خانہ کا
بیداروں ہی کا دورت نے بت کم سر کا
وعدہ وصل کہی یار نے اپنے منہ سے
بن کے نہ بن تیری آہوں نے سافر کو

سوت کی چال نے فقر و کوئی چلنے نہ دیا
دو قدم ہی رہ پر خار میں جانیے نہ دیا
اُدن کو پہنچو ہی شب وصل اپنے نہ دیا
سیر سے مٹی کو کھلونے سے بہانے نہ دیا
میر سے ارباب کے دھوکے میں بسنے نہ دیا
راستہ ننگ عدم آباد کا چلنے نہ دیا

دوست تو دوست ہیں ناظر کسی دشمن کو بھی
الٹش رشک سے ہم نے کیسی چلنے نہ دیا

کہیں جو بحر میں نہ پاؤں یا کسی چٹائی گسریں گا
سناؤں سطحِ آں دس کو میں پڑاں طہرین کا
خدا اب کیا چاہا میں ہم کرین کیا پاس دیکھ
عدو کو دو سال کی وہ شیشوں خیزین کا
جو مجھے تم داغِ ظلم چاہو اوس انداز میں نہ
توڑیوں شہِ محبت تم زونِ نظرِ اقبالیت

تو دستِ وحشت پر تو کہیں نہ پہنچے دھواںِ کون کا
یہ غم ہر دل کو ہو جا سکتی کا ہنس بھینس کا
تو نہ چٹاںِ مینہ کی کدورتِ خاطرِ حرم کا
کھلا یہ اسکی شکایتوں کا نندہ کوئی کہیں کا
وگرنہ اتنا ہی سناؤ کہاں کا کورہنِ نہیں کا
جدا کر انکو وحشت و کہ جو رہ جیسا ہیں کا

تنگین کمری گونگال پتر پر بادہ سنا سنا
 مدد کرتی ہی سرگرمی ناک مقل سوجھ چمکا
 یہ دم کا ہر لہو لگا لیا زین کے پیلوں کا چمکا
 تہا تیر ستم جو آیا تو میں نے سینہ میں لگا جا
 زماریت حسینان تھی گشتہ دگوہران
 سنا ہوتی گویا پورے نیک لہجہ میں گونگے
 ناکت آج پڑنا لیں یہ کار کھل سکتا
 یسویہ سیریل چلے رفت کو سب کے بل
 جگانی ہر مونسے شوگر آدھائی شکر چال کٹر

تہی تہی مقراض تیر فیکر کھنک تہا گونگے
 جلدوں کی ہمت کی تہا گونگے پڑا حوصلہ کھنک
 بنا ہر جسے چار پتہ اخبار یہ ہیں کہیں کا
 نکالنا سخن عجب ہاں کا مہمان نشین کا
 مرنے لڑ کر کیا خوشان توجہ خط ہی چاہیں
 وصال کی شب جگمگ کر طلسم ہنسی کا
 جو پامیں دوسرے دیکھ کر تہا گونگے
 بہا دیا انسان کا جل کسکی چپائی سنگین کا
 یہی روتی ہو تو بندہ پورے گھٹاں تہا گونگے

تہا رہے طرز سخن ہر خاطر یہ بات ہوتی ہر صفا ظاہر
 کہ راز الفت سے تم ہو ہر خیال حسن دل نشین کا

نہ ہوا طوڑ پر گذر نہ ہوا
 چاک دامن بخینہ گر نہ ہوا
 کہ دیکھا سیر کا گذر نہ ہوا
 دور اکٹن ہی دروس نہ ہوا

جلوے پیر نہ ہو نہ ہوا
 وحشت دل یہ کچھ اثر نہ ہوا
 بیٹر ہے یہ دریا بابت بہر
 سر پرستی ہی ہے حضرت عشق

نہ بڑی رات وصل کی نہ بڑی
 حال پوچھو نہ رنج بے حد کا
 فرق ہے یارو محافط میں
 یکسی بردی سیری شربت پر
 پی نہ زہاد نے نہ پلواری
 عاجز ہی سے ہی اگیا عاجز
 بے پرواڑتے ہوئی اسے کیا
 نامہ بردہم کو کیا ہم نے

دن جدائی کا مختصر نہ ہوا
 یہ مہول ہے مختصر نہ ہوا
 تیرہم پیکہ سپر نہ ہوا
 جب کوئی اور نو گز نہ ہوا
 دامن تر ہر خشک تر نہ ہوا
 اتنا سے ہی کچھ اثر نہ ہوا
 ہوش محتاج بال و پر نہ ہوا
 جب صبا کا دہان گذر نہ ہوا

۱۸

شلخ، اُمید، قطع کی ناظر
 جیکہ پیدا کوئی شمر نہ ہوا

سوا

دشمنی سے نہیں غالی ہے رولا نامیرا
 آپ سنئے تو میں پر اس کا ذرا بیان کر
 دل یہ کہتا ہے کہ آیا وہ کہاں جا گیا
 طامتِ بخت کا ہے سایہ احسانِ کمر
 اوس کو دشمن کو دشمن کیسے یاد کر لیں

لوگوں کو منظور ہے دریا میں بہا نامیرا
 اسے صنمِ رام کہانی ہے فسا نامیرا
 بالِ اندام ہے تیر تیر نشا نامیرا
 اہمِ مشکل ہے شبِ غمِ نظر نامیرا
 دوست کو دوست کو کیا یہاں فسا نامیرا

واجب القتل فلکے مجھ پر ہرایا ہے
 بڑ گیا اور ہی طول شبِ فرقت دوہا
 تہا کے سویا تھا کہلی آنکھ نہ مرقدین کا
 ولین باقی ہے ابھی حسرت دیدارِ اخیر
 تم سے اخلاص ہا کر گیا ہی تو قیر
 مین تڑپ کر جو کراہا تو قیامت ہوگی
 کس کے ہونے کا طرزِ نازک پہ آہی مین گرا

ای زمینِ فرقت ہو اب تو چہا پامیرا
 قہر تھا بہرِ دعا لبت اُٹھانا میرا
 حسرتِ رستیت ہلاتی رہی شام میرا
 اونک آجانے پہ سو توف ہر جا میرا
 کہ گوارا نہیں دربان کو ہی آنا میرا
 دل بچھوچھہ کے اسے درد دکھانا میرا
 غیر کو بار ہے محفل سے اُٹھانا میرا

۱۹ پچھلی رہتی نہیں اوس شوخ کی آنکھیں ناظر
 اہل اک چہیرے لڑ لڑ کے ستانا میرا

ستہرہ ہے جو اوس تک کی بیدار کیا
 صحرانوں رہتا ہر دامن کو بچا
 ہون ساقی گو شر کی محبت مین جے خود
 خنجر سے نہیں کم ہے شبِ وصلِ لیل
 سایہ کی طرح خاکِ دیوار مین گسار مین
 مین شجرِ بایں ہون گذر جا نہیں

دل کا تپا ہے گور مین رستم سی صبر کیا
 ہے شعل جو ان روزوں مجھے جا بھکا
 دم بہرے مین ہشیار میر کا خبر کیا
 وہ پچھلے پہر خنچا مرغِ سحر کیا
 کیا زور ہے ایدل میر سی برید کر کیا
 ہے روزِ نازل جی غم بزم کر کیا

رفتار سے اوس فتنہ دوران دکھایا
ناظرین اک دم میں چلن فتنہ گر کیا۔

۹

۲۰

دشمن جان ہے ہر اک شیخ و برہن اپنا
روکش تحفہ گلشن ہوا دامن اپنا
کیون نہ چکر میں رہ گنبدِ نر اپنا
یاد پیر میں کرو گے جو لڑ کین اپنا
سر گر تھی جو دریا رہ چمن اپنا
سر کڑے پتے میں مالہ و شیون اپنا
تم جو نخچون کو دکھا دیکھی میں اپنا
کہ اولٹ دین نقاب رخ روشن اپنا

رام جہان سے ہوا بیت پر فن اپنا
نوکے یاد رخ گلگون میں آنسو چھو
گروش چشم فتنہ کرنے مجھو مارا ہے
خافلو تہام کم سر رو دہنسا کیسا
اس کا پایا نہ بندھی پہر پہر کیونکر
خسرت و مایس مجھے رو میں مرو
صورت گل بیکرین چاکل ہی پیرین
اثر اتنا تو دکھا جذب محبت شہ وصل

کیا بھی جہت ہے ناظرہ کسی کا مصرعہ
داغ دل کہتے ہیں جسکو وہ گلشن اپنا

۱۳

۲۱

ہوئے اشکوں کے طے میر حلو و گم کیا
چمن شاو اب میں کیا کیا کل و گم کیا
کیا و مال انکھوں میں دم گفتار تر کیا کیا

کئی بڑھ چڑھ کر سر سے شیش تک کہا کیا کیا
کئی بڑھ لگے ہار بڑھ کہا کیا کیا
فسانہ نعم کا بھی شکر سچا جب دل اسکا

ڈوبو یا رشک عبرت نو ہمارے حال دنیا
 ہو واجب خشکی لب کے گلے جس چشم نم قاتل
 خفاؤں میں سو دوسرو کا وفاؤں کی کیا راضی
 دکھاؤ کہ کبھی بجا ز فرتین صنم تیری
 بندے دشت یمن کی روئی ہوں مجھ پر غاویہ
 چھری گئی گئی بس سبزہ خطر پر بسنے کی
 جبرے میکہ میں جیہ دستار کی عظم
 بنا ہے ہر شجر بانگہاں جوان فیض شمع سے
 ترقی پر ہر گریون تسلسل میرا سکون کا

ہو بحر نظر دن کے گر کر آخر نشہ مریں
 سخن آو زبان پرینم گستاخ
 کئے حل نہیں آسان عقدہ و تنویر
 بنا بحر رشتہ ہاؤ رشک گزرا ترنگا کا
 دفر رشک سے ہو دامن کسبائے
 ابھی سیکو گی گی گئی خسار زری کیا کیا
 ہوا ہے عالم غفلت میں ہوشیار کیا
 سردی ٹوپیوں پہلوں کے گھٹا کیا کیا
 کریں گے اس میں نی چوٹیاں کسبائے کیا کیا

۱۵	میر کا تم میں جب رویا، صنم کی روش ناظر ہوئے ہیں اس صنم کے پول سے خسار کر کیا کیا	۲۲
----	---	----

اب اللہ نگہبان شکیبائی کا چپٹ گیا بات سحر دامن جو شکیبائی چاک ہوتا نہیں دامن میری سواری حوصلہ دلین ہا جا رہے رسوائی کا	وہاں آیا کسی خود میں کو خود آئی کا فاش ہو جا گا پردہ میری رسوائی کا زعم کیوں مت چونکے یہ تو اناسی کا بروہا ہے تیرے نفع شیون نزع
---	--

فلک بخت ز کنیا ہے میر گرو حصا
 کشتہ ز گیس جادو کو جلا دیتا
 بات ایمان لگاؤٹ کی کہیں چھپی ہے
 دل میں آئینہ کے ہوتا نہ اگر گھرتی
 جب تہا رخ گلگون سے مقابل ہو
 بنجھو جان گئی اپنی تضایہا آئی
 عشق میں تنگ حیا عسویہ نہ رہا
 ذکرستا ہوں میں رون کی ترانی اپنا
 دل کو سمجھاؤں تو ہوئی سواد کی
 عین دیدار میں کیا جانے کیا یاد آیا
 حسرت دل کو جلا کر ہو بن مادم

ڈر ہے آسیب ہجوم شب تنہائی کا
 لب جان بخش کو لپکا ہے مسیحا کی
 سنہ سیرول ڈھتا ہے جادو سیری کی
 یوں چلن تجہ کو سکھانا نہ خود ارائی کا
 رنگ پہو کوں ٹپک جاگاز غنائی کا
 یان گئی حیر کی شادی ہے نہ غم آئی کا
 در نہ ہم نام نہ لیتے کسی سر جانی کا
 یہ زمانے میں شہرہ سیری گویا کی کا
 جوڑ نادان پہ چلتا ہین دانائی کا
 حال زرار اور بڑا چشم تاشائی کا
 ایک کہی نام نہ لین گے وہ مسیحا کی کا

ہب گویا ہین یہ جوانان حسین کے نقشے
 چشم ناظرین گزار ہین مینائی کا۔

۱۷

۲۳

بہر صورت وہی ہوگا جو قسمتین لکھا ہوگا
 چلن کچھ بڑے کچھ اخلاص پایا ہوگا

نہ کچھ کم اوس سے ہوگا اور کچھ اوس سے ہوگا
 حد کچھ نیک بیز کچھ نیکوں کا ہوگا

کسیدن تو دل در آشنا در آشنا ہوگا
 نہیں اسکی ضرورت بود لوگوں پہی کہیں
 نہیں ہو چہ سے جان آنی نہ کو سکتا
 نہیں کہ محبت کا خوف سے جان نہ کو
 یگانہ عشق میں ہم کو بیگانہ کیا
 کہیں دل ہوگا اور کسی میں فصل آفت
 آہی خیر ہو آیا ہے شاد شوگانی کو
 دل غ اپنا رہ گیا عیش پر صحرانوردین
 اوسو کہ ہر دل میں اور یہ بھی بد گمانی
 ہمارے مرزومہ ہستی کی برباد کو قتل میں
 رہا کہشت تو امر کا نذرانہ پر نادک کو
 شہید باز کو چکی لگی ہے لوگ کہتے ہیں
 عطا کر مجھ کو ساقی طرف میرا دیکھو صبا
 شبِ عہدہ تصور میں بھی بھر دہ نہیں ہو

تہی لطف بیینی میں کاش میں فراموگا
 نہیں دل بر میں تو کیا ہے اگر ہوگا تو کیا ہوگا
 اسی صورت میں صورت بہاری دیکھتا ہوگا
 جس پر دہ کرتے ہیں وہ چہرہ دیکھتا ہوگا
 جسے تم غیر کہتے ہو وہ کوئی دوسرا ہوگا
 یگی تیغ گردن سے تو سر سے جا ہوگا
 کسی زلف اور بھگی تو دم میرا خفا ہوگا
 خاکِ قسمت میرے تلو کو کا ہر اک آباد ہوگا
 کہ شکا نہیں تو اس میں بھی کر دیکھتا ہوگا
 نہ ہو رہیگا ابر تیغ سے خنجر نوا ہوگا
 نشانہ بن خود اور جا بیگا جو مچلا ہوگا
 کہ اسکی یاد کا دم کوئی اسدم نہ ہوگا
 مچلا اس کی دہ ساغر میں میرا لہا ہوگا
 خطر ہے خواب میں کوئی نہ کوئی دیکھتا ہوگا

شیر معلوم ہوتا ہے کہ اب آئندہ کیا ہوگا

چہرہ دل یوس مرہون تنہا ہو گیا
 باگین آہر کس قدیوں میں پیدا ہو گیا
 جبکہ پردہ وہ حسن عالم آرا ہو گیا
 کوندا برق تجلی کا بیانا ہو گیا
 گر مہی خسار جان سحر طربا اسکا فرخ
 نور چشم کورے پر شبہ میں فریب
 جوش سودا و کسب باتو بدین م نہ تھا
 سنہ سوف کز اوراق یارین کیا قبر تھا
 کیا جانین اچھی صورت پر کوئی ترانہ
 مرتے مرتے بھی سیر خنجر کا دم بھر رہا
 اپنا پہلو کسے باغالی فراق یارین
 میں سراپا آرزوہ سحر حسن و جمال
 سو آہوں کیا اندھیرے بزرگ بھی
 دل سیر اسید و فاقہی وہ بھی جاتی تھا

میر شہین معلوم یہ کیوں ہو گیا کیا ہو گیا
 پیار کی سیدی نظر سے یار چھا ہو گیا
 از پے دیدار نور انکھوں میں پیدا ہو گیا
 حسن جانان خود حجاب چشم موسا ہو گیا
 رنگ عارض سائلوں کو کر کنسیا ہو گیا
 چاہ کنعان قدرت یوسف اندھا ہو گیا
 ہم نشتر سے گوہر خن پیدا ہو گیا
 راز الفت کہل گیا شب میں سو ہو گیا
 تم کو میرا حال شکر کیوں اچھا ہو گیا
 شکر ہے وعدہ ہمارا آج پورا ہو گیا
 وہ سید ہر مسکین ہی یار و رو پیدا ہو گیا
 جوڑا چھا لگیا یہ ساتھ اچھا ہو گیا
 جب کہ روشن چراغ گور شہدا ہو گیا
 کس کو ہم اپنا کہیں یہ بھی آؤں کا ہو گیا

ہاں میں جان طلب نظر تو آخر جسے نفس ہو
 ہو کرین کہا میں تیرے کوچہ میں اچھا ہو گیا

دفا کے ذکر پر غدر جفا کیا ہو
 زبان سطلب سے ہو غر آسنا کیا
 دوحی جب ٹنگی تو پھر رہا کیا
 بڑے حالوں سے ہم اپہرین کے عشق
 ذرا تاخیر اے صبح شب وصل
 جو حال دل ہے چہرہ سے عیان ہے
 شرارت بر حجابی سپرے مائل
 پڑایا بن تفرقہ سراورتن میں
 ہمیں مکر کر دیا ہے جان کی بنا ہے
 لکیرین بات کی ہن دامن اس کو
 نمک پاشون نے رشوق کی بدست
 نہایت اسکی تیزی سے خجل ہے
 ابھی ہاتون سے دل کو تہا لوگے

سنا کیا آپ نے میں نے کہا کیا ہو
 بتائے مدعی کو مدعا کیا ہو
 تہین تم ہو بر کیا اور پہلا کیا
 ہمارے حال کا اچھا بڑا کیا
 ابھی آراں میں باقی دہین کیا کیا
 سیر اکہنا تہا را پوچہنا کیا ہو
 اوسے پر دین کہہ گی حیا کیا
 ہوا خنجر گلے بل کر جدا کیا
 قصا پر قہر ڈال گیا ادا کیا
 اور لگا طاہر رنگ جنا کیا
 میرے زخم کا موہہ ہیر دیا کیا
 تیرے خنجر سے کشتی ہے ہوا کیا
 سنو گے تم ہمارا جبر کیا

ذرا موسیٰ کہہ دو شمعِ آمین
 دیکھائے دیکھے تاثیر ہم کو
 لبِ جان بخش کے مار ہو زمین
 دو عالم آئینہ خانہ ہے اوس کا
 تجاہل دیکھے انجان بن کر
 سرِ پر فرا جل کر تو دیکھو
 میں سمجھا جس کے ہم پوچھتے ہو

کچھ آسان ہے کسی کا دیکھنا کیا
 دکھایا عاجزی کیا التجا کیا
 تیرے کشتوں کو دم دگی قضا کیا
 فقط ایک میں ہوں تیرا آشنا کیا
 وفا کے ذکر پر پورے وفا کیا
 قیامت ڈرا رہے ہیں نقشِ پاک کیا
 حسین ہسانہ ہو گا دوسرا کیا

۲۶

تو خدائے مہربان اگر چاہے ہو ناظر
 تو فرماؤ کہ نذر کیا خدا کیا

۳۳

لگیا مجھ کو خدا جان کہنا ملیرا
 سو گیا پاؤں دم قطع مرا ملیرا
 حوصلہ دیکھ لیا خجہ قاتل میرا
 بات قسمت سے ہر اک کج گرجا پی
 ستے ستے جو ستم عشق میں جی چھو گیا
 اوس آسان تہا تک تعلق ہونا

نقشِ پاگم ہے سدا وہ منزل میرا
 راستہ کاٹ گیا جادہ منزل میرا
 تیرے اک وار میں بات بڑا دل میرا
 کام آسان سے آسان ہے مشکل میرا
 نام شہور ہوا عاشقِ بدیل میرا
 آخرش چوٹ ہوا دعویٰ باطل میرا

سحر افقت نہ کہیں لاش او بہار سیری
 کتہہ بن اس میں رکھ یاد ہمارے ایم
 تم میرا قصہ عشق اوس کو سننا تو سہی
 طرفہ سوزش ہو کہ اکٹھو کو جلا یا
 حار اہی ہے نہ کٹھے یہ کوئی بات نہیں
 میں نہ دیر یا ہو میرے پاؤں پہاڑ پر چلا
 آندہ بیان ساتھ تیرے ہوا میرا میں
 خود فراموش نہ ہوں ہوا سو دھواں
 پانور کتا نہیں باہر جو دیر زبان سے
 خال پاس مجھے خوشبو دلاتی ہے
 آئینہ دیکھ لو گرد و غبار کیا ہی ہے
 رنج و غم شگے لڑیکے ہم ہو گئی صلح
 وہ ہو گئے سے بڑے مجھے شرم آئی
 اؤں سے بتائی فرقت کی شکایت کیسی
 دل پہ عاشق و نگاہیں ہیں نگاہوں ل

فاش پردہ کرے دامن ساحل میرا
 واپس اس عکسہ دیتی ہیں مجھ پر ل میرا
 بات پہر کیا ہے جو دشمن ہو قائل میرا
 خون دل جب کسی نسوین کا مل میرا
 آئینہ بن کے حجاب لب ساحل میرا
 موج رفتار تو افساد کی ساحل میرا
 خاک میں جب کوئی آواں گیا۔ مل میرا
 جی میں ہیں ہوں کہ پہلو میں نہیں مل میرا
 کیا تصویر ہے پانچ سلاسل میرا
 لطف پاس تو ملا اوسے نہیں مل میرا
 یہ مقابل ہے تمہارا کہ مقابل میرا
 مجھ کو تم اور مبارک ہو تمہیں مل میرا
 سنہ راؤ کو دکھانے کو نہ قابل میرا
 سچ ہے پہلو ہی میرا درد میرا دل میرا
 وہ جو تیار و در پر تو اور دل میرا

سخت جانی تیرے بس کی ہی کہی ہے
 جو گرج رہا دیر نہ اوس سے کہ ستم
 سب سے بیکار ہوں قاتل بیکار میں
 غصہ غم سویرا نہ ہر گاہ کہی
 ایک کالو کے شش و پنج سے آرا دہوا
 اوپر گریں گے شوق سے غفلت کج
 یار کو مجھ سے جو نفرت تو نفرت ہی ہے
 حیا فرما کہ قیامت کروں میں انکار
 ہو برا صوف کا یار کہ رہ الفت میں
 کوئی غچہ جو چپکسا ہر صد آتی ہے
 سہل و دشوار فقط خام جانی میری

اب تو قبضہ سو فتنہ پہ قاتل میرا
 مجھ کو ڈر ہے کہیں الزام نہ لوں میرا
 ہم کو بیکار تیرے کشتو تن میں ہوا میرا
 دل ہر تر اہل ہوس کے سائل میرا
 شرک سمجھو جو تصور ہی شہول میرا
 بات پہونچا ہے سر پر وہ مٹل میرا
 کس کو سمجھاؤں سمجھا ہی نہیں ل میرا
 اور وہ بت میری خالق مہر سائل میرا
 پیشہ و مجہد ہے سایہ کنی نمل میرا
 سب فرما دیں شور غدا دل میرا
 کوئی راہ ان آسان ہے نہ مشکل میرا

نقص نایاب ہے تخیل سخن میں تاظر

۲۷

اسکی یہ وجہ کہ استاد ہر کار مل میرا

۲۷

میں کے گنا گنا تھا گناہ گار آیا -
 نکل کے دل سے طبیعت میں انکسار آیا

عدم کو لوٹ کر ہستی سے سرسار آیا
 حب اس کا نہیں خیال غور میرا آیا

جو پاس سے پسرِ بحال زار آیا
 ہر اکوارے پر پو پٹا پٹ کر لے
 ہم اپنی حشر میں خاک میں ڈال دیں گے
 وہ مجھ پر آج بکھارے گڑھے میں
 زبان بند ہوئی دل کی رہ گئی دلیں
 ہمیں تو اتنی ہی ستر بہتے حشر میں
 تون کے ظلم کی پرش کہیں نہیں مٹی
 شب وصال حیا سے چھپا لیا سو نہ کو
 میں اور شکوہ جو رستم دروغ دروغ
 وہاں سرِ ملامت بالِ منظر اب گئی
 ذرا سی پکے یہ پکا کہ سیکہ سے شیخ
 وہ دن بھی کیا تھے کہ کھٹا تیا کھڑے
 خموش رہ کے رون گئے شکوہ میں
 کہان ہوا اوسرا طہار سے قیادت کا
 اس کے شمعِ جوانی کی اوس کو کافی تھی

میں تجھ تک آپ نہ آیا میرا غبار آیا
 وہاں زخم کو ششیر سے یہ پیار آیا
 ذرا ہی آپ کے دل میں اگر غبار آیا
 میرے طرف سے خدا کا کون اوسرا آیا
 قصا کے ساتھ میرا پس زار آیا
 کوئی کہی تو ہمارا گناہ گار آیا
 خدا کے گھر میں ہی سو مرتبہ گار آیا
 نگہ سے مار گئے وہ کہ اس کو پیار آیا
 تہین خاکی قسم تم کو اعتبار آیا
 سکون دل کو ہوا جان کو قرار آیا
 ہزار بار گیا اور ہزار بار آیا
 کہ ایک بار وہ آشوب فرے گار آیا
 زبان ل کر خریدار سے میں ہار آیا
 میں کاش سو نہ ہوتا کہ مجھ کو پیار آیا
 اوپر کے دل تیرے جو بن کیوں ہار آیا

گلہ ہویا کی شوخی کا کیا کہ نظر ازل
 کتاب تو نے اڑھائی تو میری شوق و رنج
 نہا جیسا کہ آئینہ جنوں میں آئینہ
 برآہو شکست آہو دل لیل کو صدرا
 ہمیں نصیب ہو جو خبر کے ارکان
 کیسی ہو کر یہ کہانے کو میری بالین پر
 تباہی مچھ کر رہا انگسارِ عمر نے
 مجھے حیات کے کوئین ناز و غرور و قار
 عہد کا عہد ترحم میں فرد دراتہا

ہمارے حصہ میں دل پہنچی بے قرار آیا
 غش آیا تیسرے جلوے کا پردہ دار آیا
 ہر ایک شے کے مونہ دیکھنے کو خارا آیا
 میری قریب سو بار اوسے پکار آیا
 تہارے قبضہ قدرت میں اختیار آیا
 رہے نصیب کہ سنگِ سرفراز آیا
 کیسے زیرِ قدم جب کوئی مزار آیا
 بڑے غور سے دل میں خیال بار آیا
 جی اوس نے میان لی تیغ اپنا دل آیا

ہوئی نہ دردِ میری سے نجاتِ حیرانہ

۲۱

۲۸

غزل کا دیہان تو مجھ کو ہزار بار آیا

کہنی شکوہ بید و روزگار کیا
 سحر سے شام کے وعدہ کا انتظار کیا
 صبا نے گل جو چراغِ سرفراز کیا
 جگر نے چوم لیا مونہ کیسی لاک کا

اگر چہ دم پہ نئی صبط اختیار کیا
 تڑپا تڑپکا بھر روز ہجر پار کیا
 پہلا کیا کہ ہم مجمع ہزار کیا
 سر کو سینے سے دل لگائے پیار کیا

لوئی ہے وعدہ میں وعدہ تبارک عہد
یہ شوخی دل منظر یہ شکستہ اذکو

ہم ایک وعدہ چھتے بین لوز فکر ہے یہ
زاد کس کند کی کوئی حد انتہا حیا

میری نظر میں تیری شکل ہے بیوقوفہ

میں گنج گو رہین غفلت کی نذر توتا

یہ سرکشی کی سزا ہے پاؤں وحشت

ہم نے خطا و سے لکھا ہم نے خطا کا

ہو امین خاک تو وہ قنہ گر حال چلا

نہ دلوے نہ انگین نہ وہ بہار سبا

زمین کو کر منم میں ہوا جو سرحد

تیری زبان چاہی فخر کیون کر

نہ سال تر کہنت کا عہد ہی ہو

بلا میں بہا نس ویا عشق قدو گسیون

سبچہ کے وعدہ خطا و کو لطف پہ

بہی وفا نہ کیا اور نہ ہر بار کیا
کہ ہم نے کیوں اسے آشوب دگر کیا

لہ زندگی کا عبت اپنی اعتبار کیا

ستم جو ہم پہ کر تا تھا لاکہ بار کیا

یہ لگایا کسی کو پیار کیا

یہ کس کی یاد ہے چو نکا کو بقیار کیا

رہا لہ وقفہ سنان خار کیا

ہم نے آمد قاصد کا احتیاط کیا

حد کو مرکز انہات روئے کار کیا

سیکے حسن پہ جو کچھ کہ تھا شمار کیا

رقیون پہ مجھے عرش اقدار کیا

لہ سیر ہم نے ماہل یا فتح کیا

نہ ہم نے بات لگایا نہ تجھ کو بار کیا

دل خرمین کو خیر اور گیر و دار کیا

وہ لہ تین تہیں جیتی تک اعتبار کیا

مین پند ویدہ حریف گزینم ہون کہ تم کو غیر کی نظر و بین شرمسار کیا

غضب کہ دلور و در حسابے ناظر

۲۹

گناہ کا رتھوں کا بجے شمار کیا

X ۱۱

دنیا ہی سے گلشن ہو انوکھا میرید کیا
ہر شے میں نظر اتا ہی جلوہ میرید کیا
بہایا ہے اسے خوب بہکانا میرید کیا
کونین سے اوترانہو نقشا میرید کیا
آنکھیں جو میری کہیں گی جلوہ میرید کیا
دلدار کی تصویر سے نقشا میرید کیا
حیرت میں سے آئینہ سراپا میرید کیا
سو جون پہ رنگا یونہی دریا میرید کیا
دم بہرتی ہے اب برق تجلا میرید کیا

بواس میں ہوا غریب کیا میرید کیا
سکوس سے آئینہ کچھ الیا میرید کیا
آباد اسی میں تیرا درد محبت
ہرگز یہ نظر تیرے ہوئے چرہ کیا
کہلجائیگا خود کو عرف نفسہ ان پر
ایہ بودا دوسری ہو داسکی فنا ہے
جس روز سے دیکھا ہے تیرا دم مصفا
کہل مہشتی ہو موم کا ٹوٹے تو بلا ہے
را اس رتبہ کو پہنچا تیرے عشق میں جل کر

بیگانہ دشتی شاہد یزید کی سزا ناظر

۳۰

یہ دیم سیر دل کا ہے دہو کا میرید کیا

X ۱۲

بھار داغ نکاشا نہ دیکھتے جانا

پسے سیرین بانا تو بانا دیکھتے جانا

ہمارے جان کا بچان یا دیکھتے جانا
 خزانہ کامر وادھنا اوٹھنا دیکھتے جانا
 یہ جو بخانہ چلتے ہر تہ لکھن جعفر و اعجاز
 گنوا نئی رسیست کھینکی الفت میں جو کر
 محلوں کا ٹوٹ کر جو بن گیا پیاز گھس
 سرورہ خاک خون میں سے کھڑا کھال پر ہیز
 صنم خانہ میں بکھرا عطر و عطر و عطر
 کیسی جان کو جاتے ہو جو دیکھا نہیں تھے
 لگتا ہے دو سر پر چپاں ال کر تہا
 براگتہ انا کبھی گور غریبان میں
 ہمارے ہوش اگر تباہی وقت کہو دیتی
 نمک ناشی نہیں نظر گردلے زخموں پر
 مغل ہمارے زور و کی آزمائش ہے
 مجھے بونے گا ہر شے کا کھنچ حشر ہے
 پناہ میں آدم آئینہ افراط حیرت ہے

یہ تھوڑے سیڑیاں پھر انا دیکھتے جانا
 حیرتوں کا تختہ کھال و زنا دیکھتے جانا
 ہمارا ہی ذرا پیلا یا دیکھتے جانا
 نہ جانا ہم نے تیرنگ آہ دیکھتے جانا
 عبادل کا بچش عاشقانہ دیکھتے جانا
 تہا اس ہی ناوک گنا دیکھتے جانا
 خدائی کا ہرمان ہی کا خانہ دیکھتے جانا
 ہمارے سانس کا آنا نا دیکھتے جانا
 قدم انداز سو اوٹھا دیکھتے جانا
 لحد پر شمع کے آگ دیکھتے جانا
 تہا راجہ طح دیکھا تہا نا دیکھتے جانا
 تو قاتل پر یہ کیوں دیکھتے جانا
 چلے اوٹھ کر کہاں کیونہ جانا دیکھتے جانا
 تم اپنا آپ ہی پر دیکھتے جانا
 لو اب تم جیسا ہی دیکھتے جانا

دم آخرتہ اکہین بندہ بونے پائین اناظر
تم اوجھالاش پر تانا آنا دیکھتے جانا

۳۱ رادیف جائے موحید ۷

ملتی نہیں ہے کیوں نگہ یار کیا سبب
ہو گئے ہوئے ہوا پتہ وہ اقرار کیا سبب
پوشیدہ کیوں ہے راز کمر اسکی وہ کہہ کیا
جہیز امیر اچکا نیکو قتل میں کس لئے
پہنان ہے انکھہ سو کردہ چہ کہا
میں عین یل برقیں تیر چشم سے

کیوں پھر گئی ہے مجھ سے مگر کیا سبب
بھروسہ فاسد اب جو ہو پھر کیا سبب
ناگفتنی وہ کچھ ہیں اسرار کیا سبب
چلتی نہیں ہے آپ کی ٹوکریا سبب
غائب نظر سوزی ہیں یار کیا سبب
کہتے نہیں ہیں بعل شکر یار کیا سبب

ناظر جو انکھہ وصل کی شب کہوتے نہیں
کیوں خواب میں ہے طالع بیدار کیا سبب

کچھ غم نہیں کیا جو میرا آشیان خواب
لاکھوں میں تیرے درمیں جانِ حرا
قاتل ہمارے خون کی تاثیر گرم سے
غیر آئیں گے راہ پسین کے گالیان

کچھین خدا کر سونہ تیرا خانان خراب
اسی طرح کہنہ دروہ تیرا خانان خرا
شمشیر موزہ جائے دم امتحان خرا
فرامی حضور اپنی زبان خراب

ہو ان تبوں کو ظلم سے نجات دے
 ہستاہنیں بیان ہی دل خانانِ خرا
 آتے ہی تیرے ہو گئے ہو
 ہو جا کا نراج تیرا باغبانِ خرا
 کرتے ہیں تجھ کو خیر بندہ جو ان خرا
 مٹی کر لگی گردش چشم تباں خرا

معلوم ہو گیا یہ مرضی خدا کی ہے
 دشت میں ایدام کا باخاؤن شے
 ہو گا نہ کوئی ستر قدم تجھ سے اتران
 ہر گل کی بوکت فصلِ بھاریں
 ہیران پر سادہ گوشت گونہ کبھی
 مرکز ہی بجات کی اسی دیان کسے

ماظہ میرے کلام کی کیونکر وہ داد دین
 استاد کس میں رشک نہ پیدائے بان خرا

مکمل ہفت ہفتے قاری

۳۷

پیرد کہا یا تشن دل آثر آبِ سیلاب
 اوڑ گئے کیوں سیر کر نیکی خبر آبِ سیلاب
 لے اوڑی صبح کی فریاد آثر آبِ سیلاب
 پناؤ کہہ درد کہنے زخمِ جگر آبِ سیلاب
 دیکھو زرد و سبز ہی پھر لگا آبِ سیلاب
 شب کو اٹھ اٹھ کے میرا دردِ جگر

آنے جانے لگ رہے ہیں یہ آبِ سیلاب
 کیسی تھل پر پر وہاں دیوانہ نہ تھا
 ان ہی گھر گھر کان آؤں گے یہ آبِ سیلاب
 لطف ہو عرصہ عشرین کہ پیشِ داور
 آخرش گردشِ سفر کی کہلی کیفیت
 حسرتِ مردہ کی اب بھی بہت کچھ بویا

نزع میں پھر گھسٹیں انکھیں تو وہ بولے ناظر
آج کیون ٹھیر رہا ہے صاحب کی نظر پر آپ

۱۳

مرکزیت کا مکمل منقوشہ

۳۴

دیکھنی فرقت نہ فیر حشر کیا دہائی ہر رات
پیشی آسپاسا کروش ایام ہجر
الامان فلغ ول براین کی سوش الامان
کیون ہے سیر و دیدہ بیدار سحر چکا سے
گر خیال خواب بھی آتا ہے ہجر یار میں
خوف سیر چہرہ ہزار داقاب حشر کا
نفس ہر کس حشر سمان کی پیدل بکفن
خواب نہ لکھیں گے چشم تعافل میں تیرے
آہ کے چوکوں اور خانی شل برگ خشک
اشکاب میں تاشیر لیل بھلا اتمی تو جو
بیکسی پریم کرم اکسان بکسان
اجکل آو بھریں ہے شانہ دل چاکر کا

شام سواک شورش عالم میں لٹی ہر رات
مونگ چاہتی پر سیر ولتی ورت چاہتی ہر رات
عارض کلنگ کی مانند تبتانی ہر رات
ننید نگر کیون ہے سیر انکھوں کرواتی رات
کنکری کی طرح انکھوں میں کنکری جاتی ہر رات
مینے جب ملکر کہا وقت کی وہ آتی ہر رات
چادر ظلمت بھلو کر کیون پائی لاتی ہر رات
کس قدر کس کی خوگر نند کی تاتی ہر رات
سینہ زہری دل لان پتاتی ہر رات
اب شبنم سگر کو کو روز نہ پتاتی ہر رات
جس کا بکھا ہوا چہرہ کی لکٹی ہر رات
ایسے اختر زلفیں اپنی سلجھاتی ہر رات

اسکے بہت سے ہونا نظر اشک بنیم کا اثر
وہو پ میں کسرو کسل نیا پہلاقی ہے رات ۱۱

دے جو چادہ سو زیادہ پالو پہلاقی ہے رات
آوازِ محسوس ہر روز پہلاقی ہے رات
یکینے سے دیدہ انجم کو نظر لاتی ہے رات
اب سواد دیدہ حیرانِ نبی جاتی ہے رات
میر شوق کے چپکے ملتوی ہونے کا آئندہ
صبح کو دامنِ حیات پہلاقی ہے رات
دخل کیا گیسے کا ہاتھوں پہلاقی ہے رات
دال میں جب خیمہ زریں کو پہلاقی ہے رات
جب یہ جلتی ہیں ہماں کے طعج پہلاقی ہے رات
جس سے دہرے شکل مہر و ماہ گہنالی ہے رات
ایک پل میں ان آدھی دہلیزا ہے رات
قمر ہے یہی میری آغا نہ کچھ اتار ہے رات
جب کہی ملو چکے میرے حاکماتی ہے رات

داسنِ مشرقی فترتیں خبر لاتی ہے رات
یہ آواز گہن گج نالوں کے پکراتی ہے رات
بیسے خود آریاں جہد وصال یاری کی
آپ حسنِ حیرت آفرینِ خدا و زمینِ فنا
یوں لگا کر کہا ہر جم غلٹ نصیحت کے
نورِ وحشت سے ہیرا جاکِ بیریانِ دیکر
جب عاکر ناموں کو تاہی کی میں نصیب
طرفہ میں نیز گمانِ حسنِ جاں ابر کی
خوش نصیبی سے نبی ہر شمع اپنی اتھوان
تیرگی سیرتِ بختی کی دیکھا چاہے
یاں پھر لک لک کتا ہے برابر سال کے
بتلیانِ انفسِ برو میں میں سید سپہ
میر ہی و آتشین کی خاکِ چکار

آمد و اسرار آفتاب و زخم شرم آمد و
اس کی بے ہوشی آب شکر شبنم کا اثر

پہر و بند کا ہو چلا وقت کی پہر کی را
وہ پوچھ میں کس روز کل اپنا پہلائی را

۳۶

ہے میرا خلعت کدہ ناظر وہ صنعت کا مقام
آکے این کچھ اور بھی سانچہ میں دلچسپی را

۱۳

شب بے بوجہ ہے شام مصیبت
دراستہ بیار بل اس چمن میں
بہتری نظر بک کلفت نے گرا کر
شب عشرت ہو کر دون اٹھا کر
کیا سنت کش راحت نہ مجھ کو
لگایا ساتھی کم ظرف سدا
میرے بخت سب کا چہرہ کر سادہ
شب وصل وں سے کیا شکوہ کریں
لے وہ آکے ہم سے ہو گئی صلح
روان ہو گا عدم کو طائر روح
پرنشان گوئی قاصد نے مجھ کو

خدا لائے نہ ایام مصیبت
بچا ہے ہر روش و ام مصیبت
چراغ ہے لب بام مصیبت
مصیبت بہر ایام مصیبت
خراک الد ایام مصیبت
پیا اس دور میں جام مصیبت
کہ ہر جاتی ہوا سے شام مصیبت
نہ ہو جی یاد ہی نام مصیبت
بڑا سوئے عدو کام مصیبت
تڑپ کر توڑ کر و ام مصیبت
سنایا آکے پتیا مصیبت

اسیرانِ قفس کے بنا ہنرِ دم گلابِ بہارِ دم و امِ مصیبت

تیری وقت میں ناظرِ احسن دوست
ہوا ہے عاشقِ شامِ مصیبت

۳۷ سرِ کفِ تائے ہندی

جور اُون کا جفا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
مہرِ انبی و فانی نہ یہ را نہ وہ رست
مارے جو پیچھے جی چاہے جلائے
پہان بھی ستم کرتے ہیں عشاقِ پیچشوق
کتابا یوں جو شوقی ہو غنیمتِ برون
بیشک کھیں اکیس کھین کھل بصر ہے
نازلوں کا ادا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
قتل اُون کا جفا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
اکدم میں ادا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
ظاہر ہے وفا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
کشتیِ حرا ادا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو
خاکِ کفِ پا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو

بے شبہ جو وہ سبزِ خطِ خضر ہے ناظر
کا کل ہے بلا اُون کی نہ یہ جو نہ وہ جو

۳۸ سرِ کفِ تائے مثلِ تے

خفا ہے چہرِ سیرتِ گلزارِ کیا باعث
ہنرِ ملی جو کس سے تو سرگون کیوں

پہل گئی ہے نسیمِ بہارِ کیا باعث
تایا اسے نگہِ شرم سا کیا باعث

<p>کلام غیر گو حکیم خدا سمجھتے ہو شب وصال وہی کر پڑا غمناک بیرون دیان زخم مہم قتل میں شور کر رہے ہیں</p>	<p>بہنیں سہم کو میرا اختیار کیا باعث کہ سہم دیوان دل بیکار کیا باعث کہ تیج تار کے اوپر میں کر کیا باعث</p>
	<p>ہزار انگہوں نے کار و کشت و شوق نظر ہو نہ سب دل داغ دیا کیا باعث</p>
۳۹	<p>مرکبِ حیم فارسی</p>
<p>اک ناوک شہ کرہیں دونو شکار آج وحدہ پہ آئی کہ نہ آنے وہ یار آج داسن اپہ تیریشہ کر اشی شہوار آج کل کر دقا عہد کا اقرار کس سے کون عشر میں داو خواہ پیدا دیا کہ کا رفت پندار محون کی سرزنش ہوئی</p>	<p>دل مضطرب ہرادر بیکار آج کچھ اختیار گل ہر نہ کچھ اختیار آج باتیں ہوا سو کر تہ ہے اپنا غبار آج موجود ہوں کہ اوس بہن اختیار آج لایا ہے سو گاہ پناہ دل بیکار آج پہونچا جنوں میں فرق کر سوار آج</p>
۴۰	<p>اوس سیم تن سے جو گئیں ناظر معانیان اکسیر رنگیا سیر سے دل کا نوا آج</p>
<p>مانا کہ عشق درد ہے اور درد لا علاج</p>	<p>اس کا کوئی علاج نہیں اسکا کیا علاج</p>

جب مجھ مرلین غم کا نہ ان سے ہوا علاج
 صَدِ حیف وصل سے بھی نہ پورا ہوا علاج
 مجھ سے مرلین محوِ محبت کو واسطہ
 پاشو یہ پوٹ پوٹ پہنچ کر تے میں آئے
 میرے مرض کو اتم کو سونے بہا گستا
 نتخبین میرے نام سے اس کا اثر گیا
 پرتی ہر آہ آہ سے کل اس مرلین کو
 ہو گا نہ وصل سے بھی ہوا و افراق کا
 پہوڑا سر آستانِ شمع پر خونِ مینوں

پہرین یہ کس مرض کے طیب و دوا علاج
 وقتِ دوا عیار ہوا دردِ لاعلاج
 بیکار ہے دعا و دوا اس کا کیا علاج
 وحشت میں تپ تپتی ہوئی دوا علاج
 پیرا ہر جی چر ہو کر جا بجا علاج
 اب چاہتی ہر آنچل مرض کا دوا علاج
 خاموشیاں نہیں دل بیمار کا علاج
 بگڑا ہوا مرلین ہے چوہا ہوا علاج
 اس درد سر کا اس کو کچھ نہ علاج

ناظرِ سرینِ شوق سیما کی دہر ہو
 حق میں میرے طیب کا ہر نکہبہا علاج

۴۱

کل جائے کو کہتا ہے شبِ قمر آج
 وہ سحرِ شبِ چوں میں تیری شبِ گرج آج
 ہے کل ہر فردنِ حالتِ دلِ مگر آج
 یہ وصل ہوا مگر ہم فرطِ خوشی سے

ستارہ ہون میں دوا قیامت کی خبر آج
 دلِ تہام کیا جیہ پڑی ایک نظر آج
 بیتاب کمرِ دیتا ہے یہ دردِ بگر آج
 قاصد کو سنانی ہر تہی کل کی خبر آج

<p>پس آؤ کو نہ وعدوں کا نہ این توقین کا شہ صدائے شکر الہی کہ وہ ہنگام شب آئے امدت کسب ان سے تاراج دل و جان کا</p>	<p>برسودا تقریر آؤ دیر کل آؤ ہر آج مانگی تھی و ماہم سے قیامت سحر آج بے طور کین گاہ میں آؤ زلف آج</p>
	<p>ہم کل کے عرصہ اوس کو بلا سے ابھی ناظر روناتو یہی ہے نہیں نالونین اثر آج</p>
	<p>رحیف جیم فارسی</p>
<p>خوگرتو نہیں سوچے کاسچ کر گریج دنیا تری ایک سمت ہی تری اہل سمت دل بنیا آؤ کوہ الم سر پہ آؤ تہانا تیرے بچے سب جگہ شہباز اہل نے جس طرح تو اوڑ جاو گا اوس طرح ہلک</p>	<p>بے سوچو ہو کر دیکھ کوئی کام نہ سوچ کیا شہر و حیران آؤ کوہ الم سر پہ کچھ ہی ہے تجھ میں تو خستہ جگر سوچ معلوم نہیں ہے کہاں فلک نہ ہر سوچ انسان آؤ شخص تیرے مال پر سوچ</p>
	<p>یاد رہے ہوئے نا کو وعدہ بیٹے میں ناظر اوس سوچ نکال ب تو ہی کوئی رنگ نہ سوچ</p>
	<p>رحیف حاتی حطی</p>
<p>ہر الو کوئی ناؤ کہ عہد و چابی کی طرح</p>	<p>ان نہیں کی طرح کرتے ہیں ان کی طرح</p>

کیونکہ جو غریب دل و آفتاب کی طرح
 ان پر پشیمانی پوئیں یہ دل کو آبلے
 دید کر قابل برداشت میں ہار اپنی و
 بات میں کچھ بات ہر او سکی تو پھر تو نہیں دل
 دل میں اتنی جالتو دی شرت کو آفتاب الم
 آند کر خاک میں ملتے ہی رونق اور گئی
 پانچ پانچ کی پھیری جیسے حقوق گلو
 دل میں پتھر پڑ گیا کس کے حذر سے اس کا
 زندگی و گورم مگر کاٹن اپنی نسبت
 کیا ہوئی آبادیان اسکی رونق کیا ہو
 وہ تمام حیرت افزا ہر بار کو سر دود
 جیبا اُفت اگر کہنیا تو ان کو گلن
 دل کی وہ پرواز سے کتا ہر پرن
 دس میں اُن جو کلام بھر پور پادیا

نم سے آواز نہ اُٹھی تھکی افسوس

مشکل یا رنج نفع البیسی ہر اور باکمی طرح
 نوک کی لہر چار بحر الا کہہ ترکان کی طرح
 وضع داس کی نالی ہر گریبا کی طرح
 عہد و پیمان کی طرح ہون عہد و پیمان کی طرح
 چارون یہ ہی یہاں ہر جہاں کی طرح
 دیکھ حیرت چاہ گئی گور غریبا کی طرح
 اہل پوشش کیا ہیں آزاد مران کی طرح
 آج خوش میں کلفت یاس صرا کی طرح
 تم جو دم بہر کو چلے آیا کرو چاہ کی طرح
 دلیں کوین وحشت بستی ہو یا با کی طرح
 ان ہر سکتے میں ہر تصویر جہاں کی طرح
 جزوقن ہو جا گا ہر پیر مکان کی طرح
 آدیت سر ہا کرتے ہیں انسا کی طرح
 حشر میں نکلیں لبتیا سر جاک کی طرح

ایک دن کو نہ کہا دین را کی طرح

کہی تھی شک کہ جسم خاک سا رہی روح
ہوا ہوئی نہیں گل گہل کو رہتا روح
پتا تو دیتا کچھ اور لفظ مروت وحی
کہا کو دیکھہ چشم خور سے غافل
چمن کی سیر کو عطر بہار گل چلو
کہاں گویا ہر تابان کہاں خاک کا ڈھیر
ہو سکہ یاد الہی میں نغمہ پیرا

پرب تو پوچھوئی کس غبار میں روح
سیری بچھ گئی مجھے فراق با رہی روح
ہے امر ز سیر کے کہنے کو جسم زار میں روح
خدا کی شان کہ اپنی ہر شمع رہی روح
جو پہونکا ہوتن موسم بہار میں روح
بڑ کو چوڑ کے بس چنگے فرار میں روح
ہے مرغ قدس ہمارا دل کا میں روح

کہوہ اس سر ہے خالی نہ کاہ امرا نظر
کہ نگہ تگر میں ہے جان مارا میں روح

دریغ خائے مجھے

عبث ہی بار سر سے اسی ہر شاخ
نخال حسن کی ہر بائیں شاخ
نکالیں شاخ میں گل سیر شاخ
بنیں مرجان کی یہ سسیم شاخ
نہ ہو سر پہ چوہ سیرا نہ رہا شاخ

بنیں تن پر تیرے سایہ فگار شاخ
نکالیں اس میں کیا ال شاخ
جامین باغ الفت میں زنگ
سیر کون سو جو تر ہوں سرت رنگین
نہ باز ہے مرغ دشت اشیا نہ

ہزاروں بروج قاتل نے مارے
اُڑے سبز خوابیدہ کا خواب
پیل دس کا تو زلفوں میں دالے

پڑی لاکھوں پیشکش شاخ
جو سیکھے سو قدر تیرا چن شاخ
بکائے سبیل ترین سمن شاخ

کاستان میرا دیوان ناظر
مضامین گل شجر معنی سخن شاخ

ردیف دال مہملہ

قتس میں کہ کینچن میں بختہ جان صیاد
قرب مرگ میں فرغانہ میان صیاد
سیریا سیریا فریاد کیا نہ کچھ کرتے
قتس کو یکے ذرا تو بھی سیر گلشن کر
نہ سیر کیا تہ کہیں لکھا ہو اس کا
زراق گل نے کیا ہے پیرا رو کا بیدہ
پروں کو باجگہ مادم ضرور تو ہوتا
اُڑا خوب مزہ پیشتر اسیر سے
جان عالم اسباور نہ امیر گل چین

تو شل کا ہوا پھین یہ تیلیان صیاد
قتس کی کہو لکھ لکھ کر کیا صیاد
خوشیوں میں کچھ غنچے میں زبان صیاد
کہ جوم جوم کو اڑھی ہیں کیا صیاد
کہ مرغ روح دم بہر کا ہوا صیاد
کہ چشم دام کی نظروں میں کیا صیاد
بتا کے جو میں کہوتا زبان صیاد
انگ آب دل منظر کی وہاں صیاد
یہ غنچہ کیا گل کہاں کہاں صیاد

ہنسی ہے جز خوسر و شاخ آتشک پہی ہنسن
 نہ کہنے باینستین کہیں کہ چہ گنگشن
 رہین اسیر نفس فصل گایں و اعز نصیب
 زبان شیکوہ جو لاؤ نہیں پر کرتے کا
 جہان جو ہم غمنا دل تھا اب ہر سناٹا
 وہ غیب لب ہوں مر جاؤ گتا دل جن
 کیا بوج جو وعدہ نہ اس کے بلو گنا
 کہیں گراؤ نہ یہ شاخ آشیان پر رقی
 کہی رہائی کا اور جو کہی انکار
 خطر ہے تیرے انداز صید گیری پر

جب کہ کے دیکھہ فراشلخ آشیان صیاد
 بتاؤں کیا کہ کہاں پر تھا آشیان صیاد
 ہزار زفر نہ پیرا بوستان صیاد
 تو کاٹے ابھی مقرر اسے زبان صیاد
 خزان کرد و رہین ویران بوٹا صیاد
 بسا این گے میر و صحوں آشیان صیاد
 میری زبان نہیں اتیری زبان صیاد
 میرے روح جلتا ہے آسمان صیاد
 مرا جیسی بدلتی رہے زبان صیاد
 پیرک جاہ کوئی مرغ بوستان صیاد

۴۷

چمن میں مستان بربیل کی کون اسے ناظر
 کہ ہم زبان میں ہم بیان پہ باغیان صیاد

۹

غیر لطف سدا اوس نے کیا میر کعبہ
 رفتہ رفتہ اوس شوخ کا ہو گیا کام
 کر دی باتیں دل عاشق کرنیکی کہنا

ظلم کا ڈنک ہا باقی نہ رہا میر کعبہ
 کوئی مجھسا جفا کش نہ رہا میر کعبہ
 نہ رہی گلاب شیرین میں مرا میر کعبہ

دلِ صد چاک کر شانے سے سنوار گا کون
 چکیاں شیشو کی بندہ جا بگی رو رو تے
 گل کو دھکا بگی گلشن میں رنگا نگر
 بین سیر سوگ میں سنبھل کے پریشاں گیسو
 گرم بازارِ حشر کا فرزند رہی

نظر اٹکی تیرے رلف با سیر بعد
 جب سے سو میکہ آنگی گہا سیر بعد
 سوزا دلِ مل کی ہوا سیر بعد
 پاک ہو گئی کا گر بیان قبا سیر بعد
 چوڑیاں تک ہوئیں بند ہی سیر بعد

اٹکیا تنوع کی تلخی سے مجھے اسی ناظر
 عشق کا غیر اوشا نہیں مزا سیر بعد

۴۸ حریف ڈال ۴

دل میں بخارِ فانی چشمانِ ترین ٹہنڈ
 کا نورِ صبح وصل کا پیرا پھر ہی اگر
 گر بائیں طبع یا رگوں کو سرد مہربان
 پہنکتی ہر اک و دم آہِ سرد سے
 لپٹ کے مجھ کو تجھے سالِ اشدِ وصال
 آغوش میں ہر آن کو ایا خود بخود

لواکِ ترین گرمی ہر آنک اکِ ترین ٹہنڈ
 پر جانو اور سوزشِ داغِ جگر میں ٹہنڈ
 پیدائشِ رمواں حسین سے شتر میں ٹہنڈ
 مانندِ برفِ گرم ہر طاہرِ نظر میں ٹہنڈ
 اچھائی آج فرد سے آنی نہ ہر میں ٹہنڈ
 آنکھوں میں نوحِ دلین ہر اور جگر میں ٹہنڈ

اوس منہ کی کلائی پر سر ہو میانِ حجاب

ناظر مفید مجھ کو ہر اس دیر میں ٹہنڈ

۴۹

دریف ذال مجملہ

۷

لوگسبانی بنا حسن بشر کا تعویذ
نقش رآب رہا دیدہ تر کا تعویذ
نقش بازو کا مٹو ہے نہ سر کا تعویذ
شعبہ دیکھ لیا تیری اثر کا تعویذ
بنی بر نقش قدم راہ گذر کا تعویذ
کسے یہ بازو کے سینہ پہ ہز کا تعویذ

اوس پیرو کر بند ہا دفع نظر کا تعویذ
گر یہ نیم شبی ہو رہے عامل گریان
کہنچاہے دل عالم کو تیر سحر جال
ایک دن قبر پر ایانہ وہ قاتل پس مرگ
وہ قدم رنجہ جو فراموش دل ہوں نشخیر
سہ و خورشید کی توحہ ایک ہی جاتی ہے

وہ سیہ بخت ہوں در کا ہے مجھ کو ناظر
خون لکھنے کیلئے مرغ سحر کا تعویذ

۵۰

دریف راء مہملہ

۱۳

ماہ مین بکری ضیا لک میں شعلہ ہو کر
پردہ چشم میں در آؤ سویدار ہو کر
ظلمت بخت فر طول پیدا ہو کر
گنگ بلبلی کو کیا باغ میں گویا ہو کر
باگ زار کہیں توں کلیسا ہو کر

بلوہ ہر شے میں دکھاتا سحر وہ پیدا ہو کر
دیکھنے پائین تاغیر تہن جان جان
جان مضطر یہ کیا حیرن کیا کیا اندھیر
بول بالا ہو سخن کا تیرے اے غنچہ دہن
دل و جان بھر میں دم دیرو صدم میں تیرا

ان کو چھپے دیکر اول نے جو اگر شب غم
 لوگ کی لنگیاں ہو جو وہ سیرہ رخ
 اب کس ملیت کی شادی کی کیا غم
 دلے بقدر کیا قدر جو کچر کا تیرے
 لب عجاز نا تیرے ستم ڈالتے ہیں
 کچھ نہ کچھ لہو سے لنگیاں ہوا ہوا
 باغ عالم میں گلوں کو ہی تنہا ہی

توڑا نگہ ہونے دیا یا سیر کر یا ہو کر
 چشم عاشق میں کھٹک گیا گناہ ہو کر
 چہو ہم کشکش دہر مر دانا ہو کر
 سو گئے پاؤں سیر و طالع تھا ہو کر
 قتل کرتے ہیں تبسم سے سچا ہو کر
 آج آکر میں جو وہ آگ بگولا ہو کر
 کہ رہیں ہائیں اس شوق گجر ہو کر

۵۱

ہم ہی جائیں گے سو محروا دیکر امین ماضی
 بہر تن یار کے شتاق تماشا ہو کر

۱۹

سے! کہیں کی ادب بریر دیکھ کر
 تیرنگاؤں کا تو وہ بنا ہے
 سودا گری میں یہ وہی نہ میرا
 کیون کر رہا نہ غیض سے تویر کی تھی
 ازم اوپر وہ شیخ عزم وصال
 اکتد رجوش لطف و رحم شب وصال

دم برنجی ہے یاں تیری تمشیر دیکھ کر
 ہوں دید باز دیکھے تعذیر دیکھ کر
 مجھوں ہوا ہوں سنا یہ زنجیر دیکھ کر
 روز آنگہ کہوتا ہے وہ تمشیر دیکھ کر
 میں منفعل اوپر خط تقدیر دیکھ کر
 بچہ بچہ گیا وہ مجھے دیکھ کر

دست سزیش دست ہے یہ پانوکے پیرے
مقتل میں یوں حلال کیا بے چہری

یانیل میں کھل گئی ہین تیری پر پوٹیا

تیرے جمال و حسن کو اغیرت مسج

مخل میں مال شمع پہ دل موم ہو گیا

جو روح کا لطف ہر محروم وفا کا ساتھ

روزِ ازل یہ دید تیرے نہ ہو سکا

ہفت آسمان میں پر وہ چہا حسن و

کچھ تو سمجھ کے طوق ہوا گلے کا ہار

اوس گل میں کان لگا کر ہو کر میں غیر

ہم و حشونین تاب تحمل ذرا نہیں

بیا کیوں ڈر ہے مجھے چشم شوق کے

خوش ہر خبر خواہی زنجیر دیکھ کر
دعا و سس دست غیر میں شیشہ دیکھ کر

وان توجب چہائی ہر تقصیر دیکھ کر

کلمہ پڑھیں گے مردم تصویر دیکھ کر

بھرا کر اشک آنکھ میں گلگیر دیکھ کر

افت کی دیکھ مجھے تجھے تغیر دیکھ کر

وہو ڈالتا نوشتہ تقدیر دیکھ کر

رفت یہ پائی ہر تیری تصویر دیکھ کر

پانو پڑی ہے کچھ تو یہ زنجیر دیکھ کر

جانا او دہر کو نالہ شہگیر دیکھ کر

انگبین دکھائی حلقہ زنجیر دیکھ کر

شرانہ جائے یار کی تصویر دیکھ کر

ناظر خطر ہے عجز کے دل سونہ پار ہون

مقتل میں بے جفا مجھے وہ تیر دیکھ کر

۵۲

۲۱

پریوشونہ اور وہ مجھے ستم خبر ہو کر

دراؤ دل میں سیر کاوک نظر ہو کر

دہن سے نکلیں گے مارو یا اثر ہو کر
 چلا کر کے وہ جو بن کا جب و بہار ہو
 کل ہی جائیگے آریاں دل تو کیا ہوگا
 بلائے جان ہو شوخی تہاں جتن کئے
 ساویر بھرنی اضعف پو میری سستی
 نگاہ شوق سے چتا ہے کیوں تیرا جلو
 پیونچ ہی جائیگے اور خضر کوئی جانین
 بیان ملک کر وہ پھر پھر گئے عدو گھر
 برائے ہم ہے سستی و نستی اپنی
 ہمار حال یہ روتا کج زندانین
 عزیزانہ سرو ہے اسکا باعث کیا
 رسا غضب کی تیرا آہ برق انداز
 بدگمان ہو کہ قاصد کا اعتبار نہیں
 نہ کہ دل نہ ہوتا تنگ نگاہ سرخسی
 ہے وامین صیاد کو ہنسائیں گے

وہ اس طرح سوز سوین گئے خبر ہو کر
 چکا نہ قد صنم نخل بارور ہو کر
 پھر آئیں گے اسی گھر میں اور ہو ہو کر
 نگاہ شوق سے لڑنے لگی نظر ہو کر
 کہ اوس کے پاس پہنچ جاؤں خبر ہو کر
 رہا ہے اکہ میں رہے ہوں میری نظر کر
 کہ بھلا ہے میں شوق رہا ہوں ہو کر
 میری دعاؤں کا رہ رہ گیا اثر ہو کر
 نہاں ہوں چشم جہاں تیری کمر ہو کر
 ہر ایک حلقہ زنجیر چشم تر ہو کر
 یہ سچ بتاؤ کہ آئے ہو کسکے گھر ہو کر
 پیونچ ہی جائیگی دان کی خبر ہو کر
 چلا ہوں آپ ہی میں اپنا نامہ بر ہو کر
 خلاف جہد کریں تیلیاں سپر ہو کر
 وبال جان مجھے یہ میرے بال و پر ہو کر

گذر کی راہ تباہ کر گا و مستی دل سے
 کھاو کم سے جو دیکھے وہ میرا نام کو
 وہ اپنے حسن کی گری ہو دل جلایا
 مجھے خیال ہر اندر و دل کہ الفت یار

کہیں تو روزن دیوار یار و رہو کر
 تو حرف اکہہ ہو آجہل رہیں نظر ہو کر
 کہیں یہ برق کہیں آتشیں شر ہو کر
 ٹپک پڑے کہیں اشک چشم تر ہو کر

۵۳

نئی نہ کوچہ قاتل سے روح ناظر کی
 دہن پھر آگئی آخر ادھر ادھر ہو کر

۱۸

وہ جو بگڑے خاص سیر نام پر
 کیا بگاڑیں اک دلِ ناکام پر
 آسمان ٹوٹے دلِ ناکام پر
 ہنستے ہیں وہ دیکھ کر زلف کو کچھ
 بن گیا نشتر میں ساقی محتسب
 یہ دلِ اغیار میں کیونکر رہیں
 بے نیازی دی توں کو کس لئے
 و سل میں وہ ہنس پڑے تڑپا دیا
 مسکشی میں واہ رکنا ز نیاز

کہلیا رازِ محبت عام پر
 جان تک مہر ہے اون کے نام پر
 مرثا ہے یہ وفا کے نام پر
 بجلیاں گرنے لگی ہیں دام پر
 خمِ چشم نیکیا صراحی جام پر
 حسرتیں عاشق ہیں سیرِ تہام پر
 معترض کیوں ہوں خدا کا نام پر
 گر پڑی بجلی تیرے آرام پر
 جھنجھن سوسو میں الکا ک جام پر

اے کیا انداز ہے کیا چال ہے
 روزِ نعلِ جاتا ہر وعدہ وصل کا
 مریخِ گلشن یہ یو بکا ہے تمام
 زینتِ سوزِ سبزِ سبزِ سبزِ سبز
 روزِ افزونِ میرے ماتم کا شو
 زلف پر عکسِ رخِ روشن پڑا
 بدلیاں رحمت کی کیا کیا چاہی ہیں
 کعبہ اُردو پہ آئے موبے زلف

ہنس بول دھتے ہیں ہر اک کام پر
 راتِ سودن پر سحر سے شام پر
 پاؤں پڑ جائے نہ چشمِ دام پر
 اس وقتیا ہوں قضا کے نام پر
 غم پہ غم کھرام ہے کھرام پر
 چاندنی چٹکی سوا د شام پر
 مجمعِ رندان سے آ شام پر
 لامِ بازو کفر نے اسلام پر

دل میں تہا ناظر جو ذوقِ خلد و حور
 شیخ کو بخشا خدا کے نام پر

۲۶

۵۴

طوقِ موتا ہے گلو گیرِ گیان ہو کر
 ہم نے دیو کے دیو سوارِ سلطان ہو کر
 کبھی مغرور کبھی ششدر کبھی حیران ہو کر
 تیجِ یونِ نعلِ پر پیانگی حیران ہو کر
 میرِ پہلو میں بیٹھے تیرے ایک بیان ہو کر

شکستِ دلی میں پیدا مجھے آسان ہو کر
 نہ نمانِ صنمِ ایمان کا خواہان ہو کر
 کچھ تو دیکھا ہے کہ آنیہ کو وہ دیکھتے ہیں
 نجمِ گیار گشتِ شہید و کاتیر و قاتل
 طرفہ نفرت کے تاکے یہ بھار دشمن

دل کا ہیدہ کر لینے کو خبر تیر مژہ
 اس جہنم بند ہائی جو شیر و عدو
 دلیں شو شو تیر کچھ شے گدے
 خود میں نام ہوں تیریں شیک تیریں
 تار دامن کے جو ابچے تیر جون باتوں
 جھکویہ خوف ہر آبارش غم جبر کی
 سکل غم شادی اندوہ ریا شاید
 سیر گھر کی بھی مجھے ہر دلی پوشی
 باب ملک عدم تو ہو روانہ اروج
 دامن حشر کا شہرہ تہا بیت اوجست
 بر چہاں لپکاتیر لگا خون و لا
 تم ہی پرست کا ہر صلی شب دار و مرا
 یمن ہو جا اگر عذر ستم بہتر ہے
 عشق میں شور و فغان بار و سوائے
 محفل یار میں ماند تیر ہونا لون

پکینے بکرتو گئے رہ گئے پیکان ہو کر
 یاس لیس کا دم بہرتی ہر آریان ہو کر
 یاس کچھ بن گئے کچھ رہ گئے آریان ہو کر
 اوسیت کا کیا پاس نہ انسان ہو کر
 اب میں نمون کو گلو گیر گریان ہو کر
 اختر چرخ نہ بریں کھین پکان ہو کر
 ہم جو دشمن کو نہاد تیر میں گمان ہو کر
 سیربان پر غضب و کما ہو مٹھان ہو کر
 ہم بھی آتے ہیں سو گور غریبان ہو کر
 چارون بھی نہ چلا اپنا گریبان ہو کر
 دشمنی تجھے جہان تک صف نہر گان ہو کر
 تم ہی قابو ہو سکتے ہو میری جان ہو کر
 ورنہ چھٹاؤ گے حشر میں دشمن ہو کر
 اپنی عزت نہ گنوائی کوئی تالان ہو کر
 اہل گھر شرم کو پر دہی پریشان ہو کر

دیکھنے دی گئی حسن کی عیرون کو بہار
 تم بغل میں شہب و صل نہیں کچھ پروا
 فرط حیرت کا کچھ احوال نہیں کہہ سکتا
 صفحہ رنجہ سپر دست تصور اپنا
 دلی بنا دی مٹی خون ہوا شک بنا

شہر رہا کتاب رخ جانان ہو کر
 دل ہی پہلو پہلو پہلو جا جان ہو کر
 دیکھتا ہے میرا مونہہ آئینہ حیران ہو کر
 مدت العمر با سائے مکران ہو کر
 کاٹ دی رنج کی جڑ درد دران ہو کر

دشت گردی کی اسیری میں دکھاتی بین بہار
 شیریں پائوین ناظر سیر می جولان ہو کر

۵۵

X

دل سنبھلتا نہیں ظالم کو سنبھالو نہ کر
 آتے آتے سر بالین پٹھا آپہنچی
 تیرا عاشق ہوں کہی دیتی ہر شہر سیر
 اُن اگر مونہہ ہو نکالوں تو زبان کی ہے
 دلغ الفت ہر کوئی بہت نہیں سنا نہیں
 عقل کم ہر دم باریکا تھا نہیں پیدا
 کوئی نادان ہو تو بلاؤں کو دیکھ دیکھ
 عقبت قافلہ زہری مجھ پر بالکھ درا

حیرت میں صل کران نکالوں کیونکر
 اکیدم کر لئے کم بخت کو مالوں کیونکر
 بات جو مجھ پر ہے غریب پٹھا پٹھا
 دل سے میرے صد وقت کو نکالوں کیونکر
 اس کو پھر دین میری جان پالوں کیونکر
 بات کہنے کی پھر میرے نکالوں کیونکر
 دن سادھی ہم جو مجھے تو سنبھالو نہ کر
 پالو رہتا نہیں بڑے بچے مالوں کیونکر

کچھ دہ آغوش کھلا کر کیا بندھ ॥ ۱۱ ۥ تین کر یہ سہرہ نہ سارو کر

ۥ ناظر اس کو کر وحدت کا توحید کا ہی نہیں ॥
از ہر خشک کو متوالا بالون کیونکر ۥ

۵۶ ۥ حریف سرائے ہندی ۥ ۷

دیکھا نہ دین تجھ پر ایچھ تیرا کا توڑ	نہ دل خاؤں سے عشاق بگیاہ کا توڑ
لگا ہوا ہے چپکنا تجھے قناعت کا	تو سنگ صبر سے نفس و سیاہ کا توڑ
دل عزیز کو کیا قتل تیغ ابرو نے	جگر کو توڑ گیا ناک نگاہ کا توڑ
چلیکار دزد قیامت نہ جو شیطان کا	کہ ہے رحیم کی رحمت میری گنا کا توڑ
خدا کی حفظ و حمایت رہی دو عالم میں	جو دی شہر شستہ دیا خیر کی نپاہ کا توڑ
منہ مکرہ سے تیرا دل تو توڑ ڈالیکا	بسان تیرا نہیں ضرب اللہ کا توڑ

۱۲ ۥ یہ یہ کون بت سخل دل سرائے ناظر

کہ دیکھ دل نہ کسی نے داد خواہ کا توڑ

۱۳

۵۷ ۥ حریف سرائے مجھ

یہ ہے دور دوائے سراپا باز

حسن کیواسطے ہر زیبا مان

حسن پر چاہئے نہ اتنا ناز ۥ

عشق کو واسطے ہر خوبی حسن

<p>خوبصورت ہے بڑ بڑا ایک سے ایک بے نیاز ہی تجھ کو عزت دے ہم میں عاشق اُدھان میں صاحب ظلم سہیل پر قیون کے ناز تو اک صفت شہا ہے ایک سے ایک دل نشین جلوہ حسن ہی کے تو سحر میں سارے بے نیازی خدا کی دیکھتے ہیں چال اُدھان ہی یہ ایک کے کس کی</p>		<p>عشو کر کیا کیا ہیں اور کیا کیا ناز کیون نہ ہو تیرا بول بالا ناز کون کہتا ہے کیسے بجا ناز اُدھان سہیل گئے نہ ہم سر بجا ناز فی الحقیقت تہیں ہو گویا ناز ایک سے ایک روح افزا ناز دور نہ غم کے کھان کو کیسا ناز ہم اُدھان تے ہیں جو تو بکا ناز کس سے سیکھے غزالِ حجاز ناز</p>
--	--	--

عشق کامل اگر ہو اسے ناظر
قیس کے خود اُدھان لے لیا ناز

۵

رحیف مثنائے فارسی

۵۸

<p>نہ منہم ہو آلمی یہ جسم زار کا دثر عطا جو دلو ہوا رتب قلندر کی کا بدن سے سوزِ نہان سو حصارِ اشبار</p>		<p>یہ دُش ہے ایک غری شاہ فی قمار کا دثر تو جسم آدم خاکی بنا عبا کا دثر بنا ہے طرفہ تراک شعلہ و شرر کا دثر</p>
---	--	---

دل اپنا سخیان ، نہ دے ، بہ حبیطح رہے ہمارا کادر

وہ اس بیان و مستون سے تبا ناطر
سچے بعد فنا کو حیب قرار کا دثر

۵۹ رادیف سین حملہ ۵

اس طرح آب کر برس نہ یاد ہوتا ہے	سنا کہ عیسم کی جہری بازہ لگا کر برس
دیکھتے تھم تھم کر دے چشم گھر بار برس	کیا برستی چونہ رو رو تو زنا برس
ایک لکھ تیرے جبر کی ہر ایک گھڑی	ایک ایک ہر وقت کا تیرے برس
عسل ہو جا لگے ہاتھ دم قتل میرا	آب شیش سے جا جوہ خوشوار برس

بزم عشرت سے نہ ساقی ہونہ ساغر نہ شراب
ابر سے کہہ دے ناطر کہ بیکار برس

۶۰ رادیف شبن معجمہ ۵

سر پہ لایا بخت تار نہ مجرای میں لاکھون	ہر دم حواس پاختہ ہوئے کہ آپ بخت
دیکھی خواہد آمد جانان نہ جاسکا	مارے خوشی کو پہل گئی دست و پا بخت
ایسے خودی وہ لطف ، تجھ میں میرے قسم	میں چاہتا ہوں تیرے قیامت نہ بخت
برگوش سن سنا بے پروا دین کہا	ہاں مست رہو زل ہی صد ہوش

ہون تاکہ لوں میرا کے تصور میں نگار	دستِ خواہش جتنے ذکرِ مجھ کو پاؤں
ایجان لاؤ لفظِ جاری زبان پر	دیکھو خدائی واسطے جاہن آہوش
دیکھا کبھی نہ خواب نہ بیدارِ محالین بختے	تازیتِ سیرِ جان گمراہِ آہوش
دیوانگی سیرِ محال یہ پہا کیا مٹائے گا	کبدِ خواہش عقلِ کرنا خونِ لہو آہوش

میخود ہوا میں کاکلِ شکیں کو سو نگہ کر
ناظرِ بایں تارہ میری سر پہ لا ہوش

۶۱ رادیف صادمہملہ

جو تھکود کہنا ہو جانِ جانِ رقص	کرین آنکھوں کی میری تیلیاں رقص
تاشہ ہے پرتِ ترکانِ خون ریز	تن لیل کا وقتِ امتحانِ رقص
و بھر حسن اگر اس میں نہاے	کے نہ ہو جو آبِ روانِ رقص
میر کی تربت ہو یوں پالِ باب	کرین یان آکے خوابِ جانِ رقص
وہ عشرتِ گاہِ ہر سحرِ وحشت	گوئے کرتے میں ہر دمِ جہانِ رقص
بہارِ محالِ عدل کے میں تھے	خوشی سے کر رہی میں اغیارِ رقص

سما عِ محفلِ خواہش میں ناظر
جسد کیا چیز ہے کرتی ہر جانِ رقص

<p>مست سیر ہو شلوہ نہ تقدیر سے غرض آنکھیں ہی پٹ ہوں غیر یہ اپنی ہو گا لکھا پڑا ہوا چوکا اوس کی یاد پر ہنساتے ہیں اب وہ اثر ہی نہیں رہا یہ اوس کی سلسلے میں مزید وہ اپنا چھو بند مطلب اپنا ایک برآیا شباب میں</p>	<p>رونیے کام نالہ شکیں سیر غرض ہو کر تیرے چاند سے تصویر سے غرض آنکھیں ہی قطع کر چکین تحریر سے غرض گویا تہی ہنسن کہی تاشیر سے غرض زندانیوں کو کیوں ہو بخیر سے غرض غلج نہ کوئی اس فلک سپر سے غرض</p>
---	---

ناظر پڑا ہے اوس صنم سنگدل سو کام
 پتھر سے جا لڑی سیر سے تقدیر سے غرض

<p>تج قاتل ہر ذریعہ بیباک خط پہ خط خاک شہر آبِ خطوں کی بعد میں طلب دل ہوا غلط قلق سو اپنا بیان پرور پھر نہ بھیجیں گے کہی ہو دور خیر خط نمونہ</p>	<p>طرقہ قاصد ہاتھ آیا طرفہ ای خط پہ خط زندگی میں کہی بھیجی نہ آئے خط پہ خط پڑے اوس رکھ دیا جب ان پر خط پہ خط چاروں نے بیچ لینا پیا پر خط پہ خط</p>
---	---

زنگ ناظر ہو گیا تغیر فرط رشک سے
 اوس نے جب پڑے کہے کے سے خط پہ خط

۶۴	مدحیف ظائے منقوٰطہ	۸
----	--------------------	---

<p>رحمت امی میرا بن خدا حافظ قہر ہے گریب وصالِ صنم دین و دنیا میں بخیل ہو نہیں پاکبازوں کو ناسزا کہنا دلوں پانی کیا ہے اشکوں نے تیغِ غریبان ہے دستِ قاتل میں تو بڑا گامِ نافہ لیلے</p>	<p>ہم کھان تم کہاں خدا حافظ ہے سیر ہر زبان خدا حافظ ہے بیان اور وہاں خدا حافظ بس قبل ہی بزرگان خدا حافظ گھر بولا اسکان خدا حافظ ہے دمِ امتحان خدا حافظ قیس کا ساربان خدا حافظ</p>
--	---

دلیلی جودنالی سمیت لیا ناظر
 نظر بد گمان خدا حافظ

۶۵ مدحیف عین مہملہ

<p>روشن بر چشم اہل بصیرت پہ حالِ تنوع فرصت ملو گر یہ سیر تو کچھ کپڑے پروا جانتے ہیں کہ مانتا زبرد آتش بہ پیشِ حسنِ نیک ہی ہو بیکہ</p>	<p>میش نظرِ عریب کے جلال و جمالِ تنوع فلگیر کے دہن میں زبانِ متقا شمع سا سوزِ یون میں شعلہ برین پروانہ بخیف کو دلین خیالِ شمع</p>
--	--

ایں زبانِ حالِ بحرِ مستی میں گونشِ ہوش
شبِ گذری آمد آمدِ خورشیدِ ہوگی

ہر ایک شبِ فسادِ حسرتِ آلِ شمع
صدِ حیفِ سر پہ آگیا وقتِ زوالِ شمع

دُست ہے کہ بیدِ ہی جلے ہنودِ پیرا کہہ کا
ناظرِ زبانِ قاتل کہے خاکِ حالِ شمع

سادِ کیفِ عین

۶۶

۷

نشوونے اپنی جہاں کے لوتہ زبانِ تیغ
خونِ نازِ خمیہ کو قطرِ مویں جا تیغ
چلنے میں فرق کر رہیں اب زبانِ تیغ
باتیں کر دہنِ سو کہ قطعِ اُمید ہو
جراح کو بھرائی میں زخمِ نوگر کا ہوا یں

بڑا کردمانِ رحم میں بدو زبانِ تیغ
ہم دیکھتے ہیں اپنا ہی خمِ میا تیغ
مقتدائیں آپ کے ہی چلے امتحانِ تیغ
ظالم نہ ہو برکتِ اہم زبانِ تیغ
پراور زبانِ قلعہ تن پر نشانِ تیغ

ناظرِ تم آؤں کر ابرو کے پر خمِ تودیکھ لو
اتم کو صاف نظر آئے نشانِ تیغ

سادِ کیفِ فنا

۶۷

۷

کہتا ہوں منتِ عارضِ دلِ رخصتا
صدِ حیفِ اربابِ سخن پر پیچِ ترض

اپنی کمال کا ہر مجھے اعترافِ صاف
جو بولے زبانِ سینِ شبنمِ قافِ صاف

قافِ صاف کا ہر لفظِ سخن پر پیچِ ترض
صدِ حیفِ اربابِ سخن پر پیچِ ترض

ستہر اوتیغ ابرو قاتل کا دیکھنا
 سنہ خلد میں تبین کو تو جوین لگا لگی
 پوشیدہ گہر قریب کبشب کو گھومتے
 بان جا سہ ز عشق پین افسانہ عوفیہ

میدان استخوان اوقت مسما صا
 واعظ عیان سب پیر لاؤ گز اصا
 لوہم سے کیوں چپا ہو کہ نہ صا
 آت نفس کو کرتے نہیں نور با صا

ناظر قریب کچھ سب وقت امتحان
 دعویٰ سے اپنی انکو ہوا انحراف گنا

مرادیف قاف

۶۸

یہ دل جلا مہون میرا دل آجلا فراق
 بدن میں سہم گھر جان ناتوان شکر
 مام جگر ہو قطع قید کو ساتھ
 بھی نہ بھول رخ اسطر کو یارب
 شب وصال وہ آخر پیر جوان اسگر
 ال تو گدزی منشی خوشی سرگر

خدا کر کہی ہو لیسیر سچہ نہ آخر فراق
 یہ کس لاکھی جگر گاہ تہی صد افرات
 بلا سو جا شب وصل یا کہ آخر فراق
 جدا کر کہی نہ یہ دودل کو ملائے فراق
 کہو بیان دیں ماؤں جگر جا فراق
 یہ دن ہر جگر کا خون رو کر گئے

وہ اوس ہر لاکھی میری پاس اسے ناظر
 " سر سر پڑی آخرش بلا کے فراق "

ردیف کاف و

۷

رنج و غم آرد دل و جان او دہلاؤ کتبک
 اولین ہر دلخ کہ در کاچیاؤ کتبک
 انجا روئو ہو گو آہ سناؤن کتبک
 و سہ پیرا سکا و تیر جو حیا آتی ہے
 سر یہ بالین تغافل سوا دہا ہی نہیں
 نیت اس سو نہ بہر ہی تو شکم سیر ہو کیا

روز مرہ کر جون چا گیاؤن کتبک
 چاند کے سنہ پہلا خاک اڑاؤ کتبک
 بات بگڑی ہو قسمت کی بناؤ کتبک
 یہ تو کہہ جاؤ کہ میں آپ میں آؤن کتبک
 آہ سو جو قسمت کو جگاؤن کتبک
 غم ہو کہا ہی جب شمس نہ کہاؤ کتبک

خار صحرای جنوں سو جو ہوں غشتہ خون
 کام دین ناظر دل ریش وہ پاؤن کتبک

۷

ردیف کاف فارسی

۷۰

پہو کی ہر سو عشق و رن اور نہیں آگ
 داغوں سے رشک سو جہان ہر قد میرا
 جوش مبارک گلستان کہاؤ ہے
 و کیہیں زبان سوختہ کو میر سنہ میں آپ
 بے یار لطف آتش تو میں آسرو کا

لقت میری زبان کا ہو گیاؤن میں آگ
 سودا فی پہو کہی ہر عشق تو میں آگ
 آتی ہر اس کے اور ہو میری چمن میں آگ
 و کیہی نہ جو شعبہ کر کے دہن میں آگ
 ساقی بخیر اور پہی گی بدن میں آگ

اوس کے اندر سرخ تہ زلف شکن مینہ	گویا لگی ہوئی ہر خطا و خفق میرا گک
نکلا اوہ ہر زبان سے دہر دل سلگ اوشیا ناظر کیس بلا کی ہر کجا سخن میں آگ	
۱۱	۸
<p>نہ کیونکہ میں کس سو کھین باجر دل پہر لیں کو اپنے غم کا نہایت دل وہ بھی کیجئے حیرت میں جس کی خاک ہو تظہر ان اوس کے گھر کو بیان کیا گیا پہلو سو اوٹھا بیٹھ کر اوٹھا غمت ہوا در ہے نہ او کو آپ ہی اسکر طول ہوا تم سا نہیں ہے کوئی دعا باز حدیہ ساز</p>	<p>پہر دواور کون ہے اپنا سوا دل جب کان دہر کے تم نہ سوا بجر دل یار ب جو تلکے عین سے میرا جلا دل مدت میں خاک چہاں بیان ہو برائو دل لو پہر چلی گیا میرے قابو سے بجا دل ہے ورد خیر حد سے سوا باجر دل جس طرح یہی آگیا ہر بار بجا دل</p>
ناظر ہے وہ تو بانی بیدار و نہاد دوسرے بیٹھے آپ کیوں دوسرے بیٹھے	
۱۲	۱۲
تو شاہ و جہانی من غریبیم	تو سلاطین ترافی من غریبیم

جبین سایم چه سان بر عقیقه تو
 چه از زرد ذره پیشی محترمان
 بخیر داز لب من شوزارنی
 بنارم بر عروج طلع خویش
 ز لطف خود گدایان را نوازی
 من از دل گویم و او گفت ارب
 نمودن سراسر بوا دست
 مرا یک جلوه جالسور بنامی
 بین سیزه بیا ام الکتابم
 بخرد صدت نه نیم در دو عالم

که تو عرض استانی من غریبم
 که من اینم تو آنی من غریبم
 شهید من ترانی من غریبم
 که تو صاحب قرانی من غریبم
 تو شاه و یکسای من غریبم
 بحق منصور ثانی من غریبم
 که او باقیست فانی من غریبم
 که محول ترانی من غریبم
 که وحی آسمانی من غریبم
 بهر جانفش ثانی من غریبم

مراد خویش ناظر از حسن خواه

بگو شایا تو دانی من غریبم

نسخه
 از شاه
 در کتابخانه
 سلطنتی
 قزوین

ساد کیف لغات

۴۳

۱۲

لن ترانی کی نه که خوبلا بونین
 اکیدن سیه که اب گورین تنها بونین

طالب دید شیراصوت موسابونین
 ایکدن ده تها که مین طسبه اجابونین

رو بخت نہ ہوا آپ کا کوئی پیار
مجھ سے شک و طوفان بھری پرائیں
اپنے عاشق کا تجھ جانی کر چید پیر لگانا
دل بایوں کے ارمان نکالوں گا آج
مجھ کو کچھ کام ہو کہہ ہی نہ مسجدِ عرض
رابطہ دشمن نہیں انکو ہاتھ پائی ہی
چشم پوشی کیا سنگوہ تو فیکر بوسے
پیراوی طرح ہو جائے کیون تم مجھ کو
ہوں گے پائیدار باجے مدخل کر کے

یوں کہا کچھ سہ سہ کر سچا ہونین
جس کے ہر اشک کو دعو کہ دیر با ہونین
ایچھا دوست پیرا چاہئے والا ہونین
برسوں صل بہت بے محسوس ہونین
ای تو بندہ بدوام تہا را ہونین
اوشہ چلے رہے ہوں کیوں ہی متسا ہونین
اپنی آنکھیں نظر رہے جاتا ہونین
غش ہوں اس بات پر ہیں پرت ہونین
بیچ آخر تیری رفیق ہو سکا ہونین

شعر کوئی کیلئے چاہئے فرصت کا ماطر

۴۲
۳۰۹۶

سیان دم لینے کو مصلحت نہیں پاتا ہونین -

۷۴

دم پر بنی تو یہ اوسان بن کر رہی ہیں
اوس کچھ اپنا تصرف وہ بتا ہی نہیں
دس تریک میں اور میں تو ہی نہیں
اپنی کتائی کی دو مجھ پر قسم لیتے ہیں

یوں گلے سے تیرے خنجر کو لگا رہی ہیں
اور گو گندہ خیر کی کہاتے ہی نہیں
دور رہے نہیں اغوش میں ابھی نہیں
اور آئینہ کو اگر سوا دہا ہی نہیں

بجزی تصور پر بحال پرچم آج گیا
 بے نیازی کی تویشان ہر اللہ اللہ
 چہرے کہتے ہیں کہ دل تیرا گیا ہے چوری
 حسن یوسف کو نہا کر بھی این لکین تصویر
 اون کو کہنے سے تو انا دہ میر قتل پہ ہو
 لکھ کے بھیجا ہے کہ جی چاہے تو آ جا ویران
 اذکی بے لاگ دام کو ہر ستون نظر
 پہلے چپا دن سے بگڑتی ہی سناتے تھے
 تم کہلاتے ہو منہم بات بڑا شکے لے
 اچر نقشے میری آنکھوں میں کہا کرتے ہیں
 آپ ہی تھی اسی معشوق بیمار کہا ہے
 آرزو یہ ہے کہ سرن سے لو تارین میر
 کا کدورت ہے کہ وہ آپ پر ہی باتیں
 قتل کہ ہیں میری کو غم واد میر

دل نہا تو میری دم میں آ تو رہا نہیں
 ہو دنیا سے تیرا ناز و ہا بھی نہیں
 لینے والے کا گرام تباہ ہو گیا نہیں
 بدگمانی کے سبب مجھ کو دکھا بھی نہیں
 میر کہنے سے تو غیر و کو سنا بھی نہیں
 دل کو تیرا جو ہم تم کو ملا بھی نہیں
 دل میں کہتے تو گما ہو نہیں سنا بھی نہیں
 اب کچھ روٹی میں ایسے کہ سنا بھی نہیں
 ہم شہر بار تو نہیں افسانہ تو گما بھی نہیں
 ایسے دیے تو گما ہوں سنا بھی نہیں
 آپ ہی ماز میریل آدھا بھی نہیں
 صد یہ کہ ان یہ خبر کو چاہ بھی نہیں
 صاف سننے بھی نہیں صاف سنا بھی نہیں
 ناز قاتل بھی سمجھتے ہیں دہا بھی نہیں

ہیں کہ دور سے ابھی دل کو
ہیں غیر سروسے ہو چلوں جاؤ

فائزین فرط محبت سے ملا بھی نہیں
ہم سے گرو مہم جاوے متا بھی نہیں

۷۵

مجھ سے کہتے ہیں وہ راز دلی اسے ناظر
اور ظاہر میں کوئی بات چہاتے بھی نہیں

۱۳

تو کی صورت سیرت جان شارہیں
پیشق سو کر میں خیف و لرز نہیں
جو خجتن پیر جان دل شارہیں
کہیں ہوں شور قمر کی کہیں سرشارہیں
کہیں ہوں شمع کسیجا ظلمت شاربہیں
کہیں پہ شمع حرم ہوں چراغ دہیں
کڑی اوٹھا تا ہو کیا کیا گلہ نہیں کرتا
بسان پر فلک کہیں شبت حرم ہوں
جوں کہ کتابا ہر پردہ دیرین شائق
عدو کا ایک ہی حکم میں دگر چل نکلتے
دکھائیں لوح کو طوفان کا زور و زور

خدا کا ظاہر و باطن گناہگار ہوں نہیں
کہ اپنی جامہ مہشی کا ایک سو نہیں
تو چار پارہ پہ صد ہزار بار ہوں نہیں
کہیں ہوں رنگ گل تر کہیں ہوں ہون نہیں
سرخ صبح کہیں زلف مشکبار ہوں نہیں
کہیں ہوں شیخ کہیں زریا جاوے ہوں نہیں
حسن و عورت کرین کہتا ہوں بار ہوں نہیں
کہ معصیت کا ترانے سر پر ہوں نہیں
یہ عقل کتنی ہر شہ پارہ ہوں نہیں
نہ آپ پہر کسی فرامین بردار ہوں نہیں
جو ایک بل تیری آئینہ اشکبار ہوں نہیں

۱۱ آج ہستی دنیا میں مجھے حاصل ۱۱ کہ خاک پا کر رسول

رسول

تقرب اون سے ہے جتنا حصولِ حق خاطر

۱۹

شب سال میں اتنا ہی بے قرار ہونین

۴۶

شکست تو کیا جی بار ہر سزگار و نین
بھری میں چو نو نین خیا جاد و نین
کہا تاکہ کسی شامل ہو ظالم جا نین
تیرا چشم شکو کہے ہر کچھ ایشا و نین
بد لکھ عین بجلی آملی ہے بقرار و نین
مرا تو ما جو تو ما میں کیے راز دار و نین
جہ مرجہ ہو جو بھی ہوں میں گنہگار و نین
کہ دل انکھین تھاری مانگ لیتی میں ایشا و نین
گئے جاتے ہیں با اول میں اعتبار و نین
کہ فرما دیا ہے جان ڈالو ہوشیار و نین
بجلا کرو امین کہ سن عم رہی کر و نین
تیرا خیر کا پانی بٹ گیا سب جان و نین

میشہ سے اسکی آبرو ہم بادہ ایشا و نین
پہلے چشم قند سے رائے قرار و نین
تیرا کافرا ہر ایک تھا ہی ہر ایشا و نین
سب کچھ بہت ضبط کا گوار دار و نین
دل مضطرب کو میرا مشتاق میں دیکھ کر بو
اوشا مالذین جی بھر کے ہم رہا و نین
میں سوئے کیا تم کو سنیہ کی گایا ہے
باتک مدعا آتھیں ایسے ابرو کا
میرا جان دایا کہ تیرے راز دان ہم تھے
وہ مجھ سے دوسری کا کل کو دیوانہ بنا و نین
ہر کسی سانس میں تیرا دل مانڈتا ہے و نین
یہاں تہہ گان مرنے دل پہر ایشا و نین

کہا صیاد تھوڑی سی سیر کا ستان نہ کر
فراقِ دخترِ رند سحرِ دلِ بلخِ جنتین
مردمِ مین تو پتا اسکا نہ پایا صورتِ ہستی
عدو آنکہہ ملتے ہی سنگی یا امنیہ شانہ
حصولِ مددِ کچھ نہ تھا آسا جو کہہ دیتے
تبرک ہو گیا یہ بادہ رحمتِ مین تر کہ

کہ بیل ایک سے دو سیڑ ہو مین ہزار نمون
مچھوڑے درختے لکھہ مین پیڑ کا نمون
لے شاہِ دہن کا ہیڈ تیرا درو نمون
پریشانِ حال یا بیٹے تیرے گویا نمون
کہ تیرا نام ہم نے لکھ لیا امنیہ نمون
یہ سے واسن پر بے گت گویا نمون

۴۷
سنا بیوں مگر کا کلوئے خشکینِ نظر

۲۱

یہ کہ کہ یہ اربابوں بادہ خوار و نمون

ہم دلِ مردہ کا ماتم کیا کریں
دل کو واپس مانگ کر ہم کیا کریں
جب ہمارا خون بھاتا ہی نصین
ہم سپہ بختی سے اپنی مینِ حبل
دل مین ہر دم پہانِ بزمِ عزا
ہم سرِ پا در مین اندوہ مین
طالعِ وارثون کا جب شکوہ کیا

اک ذرا سی چیز کا غم لیا کریں
کل بچان کو ترسہم کیا کریں
حجتر قاتل کا دمِ حسد کیا کریں
شکوہِ زلفِ شبِ غم کیا کریں
مجلسِ او محمد م کیا کریں
حسرتِ مردہ کا ماتم کیا کریں
میں کے فرمانے کو ہم کیا کریں

افسوس سے پہنچا جاتا ہے دل
 روز افزوں پیار کا ہے سلسلہ
 جان بلب فرقت میں مجھ کو دیکھ کر
 یہ خدا کے ڈر سے کچھ خاموش ہیں
 صلح اوں سے ہو گئی جھگڑا چھٹکا
 کس نوجوین دکھائیں وہ مجھے
 شکے مرنے میرے بچ و غم
 ان پر زاروں دیوانے میں سب
 نالہ و فریاد سے دل بہر گیا
 بت نہ میں آکے ہریم یا میں
 میری میت پر حسین پردہ نشین
 اسی سجاد م علاج درد دل
 ہجر میں ہوتا ہے شوقِ دلِ فروز

اہ کشِ خوفِ جنہم کیا کریں
 رشتہ اُلفت تجھے کم کیا کریں
 کہتے ہیں آپس میں ہدم کیا کریں
 بُتِ نحسین والدہ اُعلم کیا کریں
 اب غمِ مردہ کا ماتم کیا کریں
 چشمِ نامحرم کو محرم کیا کریں
 بے خوشی کی جادہ ماتم کیا کریں
 آدمی کیلئے آدم کیا کریں
 اسے شبِ غم اور ماتم کیا کریں
 گفتگو احبابِ باہم کیا کریں
 بال کیا بکھرائیں ماتم کیا کریں
 تجھے بن پرتا نہیں ہم کیا کریں
 وصل کو آراں کم کم کیا کریں

شعن کے ناظر کی غزل کہنے لگے :

وہ بڑے شاعر سہی ہسم کیا کریں

دلِ خدا در محبے ایسا کہ لگا ہی سکون
 دجیانِ دامنِ صحرایِ دُرِ اسی نہ سکون
 گر چاہا دلِ دُن میں ہو لیجئے تو اسی سکون
 ہا کہ مازیتِ سفاکِ دُشہا ہی نہ سکون
 ہونِ ہر گشتہ مقدر کہ میں جا ہی سکون
 حشر میں صدرِ خدا یوں لگا ہی سکون

ظلم پہنے نہ پڑیں بازو ہا ہی شکون
 اس قدر تو نہیں مین رکھ لید خون
 موت نے چالِ بیکری ہر گشتہ کو چہ مین
 صفتِ بسترِ سوزِ بے آؤٹنے قیا
 گر کرے یادِ بے شوخِ پریرِ ایل
 صفتِ ایسا تو ہے عشقِ تباہِ یارب

۹

مجھ کو سودا ہے کسی زلفِ سیہ کا ناظر
 دلِ بلا میں ہر پشہا ہے کہ چہرا ہی نہ سکون

۹

وہ ہو فاس ہے تو کہ لکھا ہوا نہیں
 ہے سرِ بے قصور میرا اچکا نہیں
 آراں کوئی دلیں ہمارے رہا نہیں
 مجھ سے بھی بڑے کوئی دوسرا نہیں
 اچھا ہوا کہ لکھ لکھ سوا سو گرا نہیں
 یہ لمحہ فراق سے تو بد مزہ نہیں
 گھنڈہ کی ٹورِ حشر سے کہ ہم صدمہ نہیں

بجھسا کوئی جہا غمِ نا آشنا نہیں
 زلفِ سیہ کو چو کے خطا دار ہو گیا
 کیا کیا نہ حشرِ تنِ شبِ صلتِ گلگیر
 مزا ہوں ایک تہِ شکنِ بے ہر حیف
 طوفانِ آتے آتے رہا ضبطِ گریہ
 شربت کی طرح زہرِ کینچنِ بحرِ مین
 مقتلِ مین بے ملوں قیامت کا شور ہے

کرتا ہی بیتہ و دستار تک گرو

واعظ شراب کا تیجے چکا لگا نہیں

ناظر سوا خدا کے مدد کس سے مانگے؟

۹

ہم کو کیا کا اوس کے سوا اسد نہیں

۸۰

دل تبوں سے لگا کر بیٹھے ہیں

ہم رہے استغاثہ زبان میں

حالِ دل اُدھ گیا کہیں سرزم

سکھو جو رہا وہ تادم ہیں

ڈال کر خاکِ شمع و دیون پر

ہے قیامتِ فراقِ ناز اُدھ کا

گو حیا سے وہ چپ رہیں سرزم

ہاں کے بدلے بھی ہر زبان پہ نہیں

دین و ایمان گنواے بیٹھے ہیں

اپنی آنکھیں بچاے بیٹھے ہیں

لاکھ اپنے پر اُڑے بیٹھے ہیں

اس لئے سر جھکا کر بیٹھے ہیں

لو خدا سے لگا کر بیٹھے ہیں

لاکھوں فقیر اُدھائے بیٹھے ہیں

مدِ عادل کا پائے بیٹھے ہیں

آج وہ ضد پہ اُڑے بیٹھے ہیں

تیغِ ابرو سے یار کے ناظر تو

زخمِ ہم دل پہ کہاے بیٹھے ہیں

۸۱

خانہ خراب میں نہیں یادِ بدر نہیں

ہم کو خیالِ جان نہیں پروا نہیں

گردن کا ظلم کو لٹا مچھڑا پر نہیں

مرد سے مژدہ قاتلِ خونخوار کر چکے

خانہ بدش و دہن پہن لبنا کشر نہیں
 دریا کی آئینہ جلعہ سیر وں در نہیں
 پر کیا کریں کہ آہ میں اپنا اثر نہیں
 خالی مذاقِ عشق سرگزشت نہیں
 گر نالہ ہا دلین ہمارے اثر نہیں

اس دہرے ثبات میں ست فلکِ رحم
 ممکن نہیں کہ خواہ سوزِ آتشنا نہ ہو
 پہلے نفسِ سرخاۃ گلچین کو ہونکتے
 کوئی خدایہ کوئی بتوں پر شقیہ
 گھبرا کے چونک اڑتے ہو رات کو کوئی

ناظرِ تباہِ ہند تو بندے ہیں مال کے
 اور اپنے پاس نام کو بھی سیمِ زر نہیں

۱۷

۸۲

مذہبِ وہ عقیق و گوہرِ الماسِ مرعانیں
 اودھر بہت یہ کہتی ہی کہ چلے کوئی بائیں
 سراپا سرورِ گرجا میں غیرتِ گلستا نہیں
 گلے کاٹیں گے لاکھوں ابرو جانا نہیں
 کہ ہر احسانِ حق سیرِ میان سرگرمی نہیں
 کبھی جاتی زنجیاں یوں سف کو تر نہیں
 کہ کانٹے پہول تر ویک ہو میں گلستا نہیں
 کہ خود لا تقطعوا فیما ہر قرآن میں

جو نہ بات پائی ہر طرف و زمانِ مابین
 اودھر تو نصفِ گیارہ اوٹا سر نہیں تیا
 دمِ مگشت و بیدار جو سیرِ قاصدوں
 ہزاروں وک شرمگان پہ نہیں ابھریں
 ملازمینِ انہما کیا متصلِ حقِ قائل
 نہ ہوتا اگر اثرِ حسنِ عمل کا اوٹا تو بیدل
 نمودِ خطِ ہی حجتِ ہر پہلو و در نہیں
 اسیدِ کوس گل سے لٹے کی ہیں فکرِ نبودا

قناری چال پتری او ابرو دالون سے
 قدم رکھنا بساط قرب پر عین گستاخی
 بھی رنار میں گرمی تو آئے نقشہ دور
 پھر اگر آئے نقشہ دشت کا آنکھوں تلے دم
 دزد کیہو شے عشق و حسن و آفرین کے

ستم کرنا زمین درک تیری تیغ برائین
 ہم آئیں سر پہ پاؤں اس دے بزم جانین
 قیامت کجیگا حشر کو ہر آپ سیدانین
 میں آہوں ہر آواز دیاں حاصل میں زندانین
 زینجا مصر میں کل یو چاہ کہ گمانین

کیسے ہی نہیں ہوتے میں یہ گشت کے پرکالے
 جلاتے کیوں ہونا طرد کو عشق شہر و انین

۱۹

۸۳

شبِ فرقت میں جو ہر روز کا کرتی ہوں
 در پہاؤں شکسِ بجا کو قضا کرتے ہوں
 گریہ زیادہ سالوس سراسر ہے غلط
 شو سگانی دل حد چاک کو بند نظر
 وہ تھا ہوتی ہوں ہو کوئی سبب یا کہ نہ ہو
 چہرے میں دکھاتا ہوں کہی آئینہ
 صلح کے بعد بھی بل کہتے ہو ہم سے صبا
 کس توقع پر ہر اسید وفا حضرت دل

عذر و اماندگی آدہ رسا کرتے ہیں
 آج ہم حق رفاقت کو ادا کرتے ہیں
 چہوٹے موتی انھیں اشکو کو کہا ہیں
 اب تو چوٹی کی صفائیں بندیا کرتے ہیں
 ہم خطا ہی نہیں کرتے تو خطا کرتے ہیں
 کس اداس سے وہ مقابل کف پا کرتی ہیں
 دل کو عقد انھیں باتوں سے کہا کرتی ہیں
 کہتے تو کون سے وعدے وہ وفا کرتی ہیں

شام سو دیکھتے ہیں راہ تیری تا پھر
 ہم ستم سے بچا ہوں ہم کرم کی نظر
 جان جو کہو ہے ہر عشق میرا دل باز
 میں جی پوہی پیرہ شتاق وہی
 ہو لے شیکو کو تباہی میں اوس دکا پتہ
 پردہ چشم میں پہاں ہر نظر کی نتو
 بات میں بات نکلتی ہو وہ گویا ہر تو
 دل نہیں دین کہ نہ لکھا میں کہ گویا
 اور بالفرض اگر دیکھی دیا دل میں نے
 نیک آغازِ محبت کا نہیں ہے انجام

صبح سے منتظر شام رہا کرتے ہیں
 اب جفا بھی نہیں کرتو وہ جفا کرتے ہیں
 دن دہاؤں میں عشاق لٹا کرتے ہیں
 کس سے پیر و صلی شب شرم و حیا کرتے ہیں
 رہبری یار کی نقش کف پا کرتے ہیں
 شرم سے شرم حیا سحر و حیا کرتے ہیں
 بندہ سرا و خنجر وین چول جڑا کرتے ہیں
 گردن تو ہر ہر دور دیکھتے کیا کرتے ہیں
 بیوفا لوگ میں کیسے وفا کرتے ہیں
 بین دعا باز یہ آخر کو دعا کرتے ہیں

اس زمانے کو اطیابھی غضب میں ناظر

اپنے بیمار سے پرہیز سوا کرتے ہیں

ہمارا کئی سر گلشن میں غدا دل چھا کرتے ہیں
 جدائی میں ہی شگ غیر کہ صد شوگر
 نہ اوجھن گے لحدیہ پر قہقہہ سوین گے

گل و سر و صنوبر سر دشن چوین کہا کرتے ہیں
 عدو بتا ہر جو ہم دھم تیلہ بتاتے ہیں
 عبت اکا کو ارمان رست کو شام ہلا کرتے ہیں

یہ کس شکر حسین کی جگر کا نیوانی
 جنہیں نظر کان کا تہی ہم ورہ دلدار
 یہ ہمہ اس کی یوں کا وان جان پیرنا
 یہ کوہ طور سنیا سر ہر وقت آتی ہے
 بیچہ وحشی بنا کر سیت یہ تو خاک چنوا
 جفا کا یہ نیا انداز ظالم نے نکالا ہے
 ستر کی میری گزشتہ رہنما جاتی
 کمان ابرو دلدار کے کشیدہ ہے
 وہی ہم میں کہ جب بٹھے ہوتے سنا ہے

گل سوسن میں جا میں جو پھوکیا تو میں
 وہی صد حیف اب ہم دفاسی چور میں
 مبارک تجھ کو ہو دربان فیہ اب ہم تو جا میں
 کوئی ہو دیکھنے والا تو پھر طوہ کہا میں
 پیرو اب میری تصویر کا خاک اڑا میں
 دکھا کر دل میرا کتا ہر دیکھو یوں سنا میں
 جوتہک کر ٹپہ تیرا ہو تو صبح سپر میں
 عبت تیرا گاہ مازے پر کی اڑا میں
 وہی تم ہو کہ تم رہو ہو تم سنا میں

حجاب اس کا نہیں ٹوٹا ہے جیم شوق میرا ناظر
 حیا سونہ پہ لیتی ہے وہ جب پردہ اڑھا میں

۱۸

۸۵

مزدان آج سے کیا انگوٹھ ہا رہو نہیں
 تیری ادا دہ جب تک کہ ہو کیا رہو نہیں
 آج کس خواب میں اطلاع میدا رہو نہیں
 یار کے ساتھ شریک غم اغیار رہو نہیں

تیرے بچپن کی بھی خوشی سرخ زار ہو نہیں
 کہتی ہے او سکی ادا سے یہ صبر عجز قضا
 اذکی تھو خیالی ہے میر پیش نظر
 وہ ہی دن کے کہ بایک دینا سار نہی

یوفاؤ کو جو کہتا ہوں وہ کہتے ہیں
 ہوش غیر ہوش اورین گنگر گون ہو جا
 شب وعدہ کی زرد آفتاب آئی
 دیباں آ کے یہ کہتا ہوں کاؤن کے
 وہ شکر مینا ہے جفا میں کر کے
 پائی بند کشش رشتہ اُفت ہو کر
 اے وہی زلف کا سودا کہ جو ہو سودا می
 مہب اوڑ کر دہ ریزاد کہاں جا بیگا
 دوسرا بی مجھے اس جرم کی تہوڑی سیوڑی
 آنکلی رات بھی اے سے جو مل جاؤنگا
 باغِ عالم میں ہوں سبز کی روشن گیانہ
 بھڑا بروقرہ دل کے کئے دو حصے
 چٹکین کل سہارا رہیں فنا کیسی

میں نے کب تم سے کہا تھا کہ فادار ہوں
 گرین پائین کہ تصویر غم بار ہو نہیں
 آج تک مٹھ جلاوہ دیدار ہو نہیں
 دلیں رکنا جسے لازم وہ سہا ہو نہیں
 وضعدار آپ اگر ہنچ طرہ دار ہو نہیں
 کیوں نہ حاضر دولت پہ گاتا ہو نہیں
 ایسے خیال کا کس بل پہ غریب ہو نہیں
 ساتھ سایہ کی طرح چلنے کو تیار ہو نہیں
 دل دیا پرستین ایشا ہی گار ہو نہیں
 آپ کے رسم میں کیا وصل کا اڈار ہو نہیں
 اس قدر محو خیال خطر خسار ہو نہیں
 قائل اس دل کا تیغ نگہ بار ہو نہیں
 آج کیسا ہے یہ عمو کہ جیادار ہو نہیں

رنج بچا کا سبب اون کے نہ پوچھو کہ ناظر
 سچ تو یہ بات ہے نا کردہ گنہ گار ہو نہیں

بالی ہیں تو سہتی کوئی مکان کہ ہیں
 جب سے کہ شغلے ہیں شور و فغان کہ ہیں
 ہر وقت دل سے تڑکریں وہم و گمان کہ ہیں
 شکوہ جفا کا اسی دل گہری گھرٹی
 یان چشم شوق تشہ دیدار ہے
 بیخودہ میں کلاتی بجائی خبر نہیں
 کیا گل کھلا دیکھے فصلِ سحر میں
 از خود شبِ صاں نکلے میں سیکڑوں
 متوہن رہا آرد و تاقیہ بل نہیں
 اوخت نارساتیری غیرت کو کیا ہوا
 اسی شوق ہکناری جان ہود شکر
 غم اس کا دل کو دیہا نہیں لاتا ذرا نہیں
 میری نظر ہے اپنے ہی حسن قدیم پر

کہنے کو میں تو ایک گرد و جان کہ ہیں
 آواز ہے قدسیوں میں بلند آواز میں
 یہ ربط ضبطِ غیر میں اُن کہ کہاں کہ ہیں
 ایسے انوکھے آپ ہی عاشق کہاں کہ ہیں
 بلکین ہماری آنکھ کو کاٹے زباں کہ ہیں
 مائیں گے ہم کھان کو کہاں کہ ہیں
 میل پا کچلے ہی ستمِ باغبان کہ ہیں
 ارمان بھر کوئی میرے دل میں کہاں کہ ہیں
 اوسے ہوئے کچھ راج تو چل کر آکر کہ ہیں
 سر ہے ہمارا اور قدم باپس آنکے کہ ہیں
 آئے ہو وہ خواب میں مجھ نالوا کہ ہیں
 بگڑی ہو مزاج میرے مہمان کہ ہیں
 دوائیئے یہ سانسے دو لوجہا کہ ہیں

ناظر بھی جان بلب تھا وہی چل بسا ہو
 وہ سوگ میں سنا ہی کسی نوجوان کہ ہیں

راہد کو کرات دکھا دیتے ہیں
 آج ہم مہر و مروت کا سلا دیتے ہیں
 داد ہستی لب اعجاز نما دیتے ہیں
 میرے شہر کی ہوا باندھیں اہل مذاق
 جنتہ یان خار یا مایان کی نالی تیرے ہیں
 شرم آنکھوں میں صنم مہر خوشی لب پر
 لب جان بخش کا اوسن کے اشارہ پاکر
 غنچہ سول کو سیر باد پریشان کے ستم
 ناکہین کی کوئی کیا کہ خزان کے جھوکے
 خیمہ گر کوئی ہے دیکھو چو تاجرون
 ہم جو کرتے ہیں میان حال سنجی لب
 انہی شوخی کو شرارت کو ادا کو دیکھو
 یکسی رچو کوئی انا سر و نہ والا
 قدر کرتے نہیں عاشق کی جیسا جان
 برگمانی گوئی یان اتوا آئے کیونکر

کاک بوتل سرشار میمن اور آؤتے ہیں
 دل تجھے لہری لگہ ہوش رباؤتے ہیں
 جو دہن پر سے تر مہر جلاؤتے ہیں
 منہ سے سر جو خطابے ڈراؤتے ہیں
 دہمیان ہم جو کر یان کی ڈراؤتے ہیں
 وصل میں شیر انداز مزاؤتے ہیں
 باغین رام کلی پھول سناؤتے ہیں
 اکیم میں گل صابر گناؤتے ہیں
 ٹوسان باغ میں غنچہ کو اور آؤتے ہیں
 ہم گریبان کی وہ شکل بناؤتے ہیں
 یار کی کاکل شگون سے ملاؤتے ہیں
 جگہ ہر پای پگڑتے ہیں بناؤتے ہیں
 وہ اشاریے سیری قبر تباؤتے ہیں
 دل پہ چڑھتے ہی لگا ہوں گراؤتے ہیں
 رعب الفت وہ میر دل پہ بٹاؤتے ہیں

کوچہ یار سے پتر ماہوں سپیان ہو کر
 میں وہ بلبل ہوں شر آتش گل کے آؤ کر
 محض یار میں سکتے سر پہ چھوڑ جو میری
 سوزِ الفت کا جو احوال رقم کر رہوں
 بدمعاسِ دل نا شا د کو ڈراؤ ظالم
 اپنی کیا نئی پہ تو ماہی جو کچھ لہو کو غوغا
 آپ چالوں کے ہم آواز سگست دل کے
 رشک سے سیرِ عہدہ آگاہ ہیں بیان کے حق

مجھ کو نقشِ قدم غیر مٹا دیتے ہیں
 آشیانے پر پیر پہول چڑھا دیتے ہیں
 جیسے دیوار پہ تصویرِ نیا دیتے ہیں
 مشہور پڑ کے میرے خط کو جلا دیتے ہیں
 بات ادا دیتے ہیں تو دنیا کو مٹا دیتے ہیں
 کسی صورتِ سرِ ہم آئینہ دکھا دیتے ہیں
 روز سوئے ہوئے فتنوں کو جگا دیتے ہیں
 دہپا ایک غیر کے تصویرِ نیا دیتے ہیں

کب ایسے تھے کھر مڑا دوست کے ناظر

۱۷

ہم نے دل آج جو مانگا تو کہا دیتے ہیں

اب وہ یوں استخوان لیتے ہیں
 وہ زبا نِ بیہواں لیتے ہیں
 غیر کے پہول پان لیتے ہیں
 جانے والے جان لیتے ہیں
 کٹھنوں اپنے کان لیتے ہیں

دل کے ہمراہ جان لیتے ہیں
 اب تو میرے پیا سبر کی بات
 خون رولا تے ہیں کوستہ میں مجھے
 اجنبی دشمنی بہنیں رکھتے
 ان کی سرگوشیاں میں غیروں سے

دین مجھ اپنے ہاتھ کی تحریر
 دل سیرانگے پنجرے شرکان
 حرم و دیر سے جو ہو نزدیک
 ہجر کی رات چکیاں کیا کیا
 پیارا آہے او کی باتوں پر
 تجھے امی تختِ مزاج صنم
 عشوہ در بادہ آفت میں
 کیوں نہ وعدہ بخلا ہوں ہم بھی
 جب سے غراں بنگلی تلوے
 اوں کے انداز و نازِ تعمیر ادا
 باغین جا کے عزت ششاد

وہ جو مجھے زبان لیتے ہیں
 ختمین ہاتھ سان لیتے ہیں
 ہم وہ زار مسکان لیتے ہیں
 دلمین و ہم و گمان لیتے ہیں
 منہ میں جوئی زبان لیتے ہیں
 و ام ہم آن بان لیتے ہیں
 آن کے ساتھ جان لیتے ہیں
 منہ میں کس کی زبان لیتے ہیں
 خاک حواری چہاں لیتے ہیں
 دل میرا چین چہاں لیتے ہیں
 سر و قدر و جوان لیتے ہیں

۸۹

ہم بڑا بھی کسی سے اسے ناظر

۱۴

اپنے ہی دل میں مان لیتے ہیں

اے رب ہوں اشکبار ہو نہیں
 کیوں نہ آنکھوں سے شر سار ہو نہیں

دست بردل ہوں بقرار ہو نہیں
 اشک آمدین تو اشکبار ہو نہیں

تیج ابرو کا جان نثار ہو نہیں
 جو یہ کہتا ہے کس کا یار ہو نہیں
 خاک میری اڈا کے لئے گئی
 میرے نالوں کی دیکھ لے تماشیر
 تم سے اک دل ہی نہیں ہوتی
 ناز پیر معان کو ہے جس پر
 جوشِ پردان ہے بارشِ حیات
 کس کو رحم آئے لاغری پہ میری
 میرے صیون کو ڈھانک رکھا ہے
 دستِ بردی جو نگر کر ہر بیکار
 حالِ ابتر ہے جی پریشان ہے

دم نہ دمجکو ولفکار ہوں میں
 حیث اوس شوخِ نثار ہو نہیں
 دوشِ بادِ صبا پہ بار ہو نہیں
 تم ہو مضر کہ بے قرار ہو نہیں
 اور سو جان سے نثار ہوں میں
 شیخِ وہ رندِ بادِ وہ خوار ہو نہیں
 یانِ گناہوں سے آشکار ہو نہیں
 دل میں چیتا نہیں وہ خار ہو نہیں
 خاکساری نے وہ غبار ہو نہیں
 جیبِ دامن سے ہوشیار ہو نہیں
 سرِ سرِ شکلِ انتشار ہو نہیں

ناز کا کل ادٹھاؤں کیا ناظر
 اوں کے موسے کمر سے زار ہو نہیں

۲۵

۹۰

تیا نکلے ہر اک پہلو فغان میں
 بھرائے اشکِ چشمِ درسا نہیں

رہوں تباہ یوں پیرِ تباہ نہیں
 کچھ ایسا درد تھا اپنے بیا نہیں

ہنریک اب تک کام اب زبان میں
 زمین کا مین ہوا جاتا ہوں پوئید
 میری رسوائی کا نام لوں گے دم سے
 نگہبانی کو میرے جاگتا ہے تو
 نشانے کو میری ہستی کا نقشہ
 رہتے تا یاد تم کو وعدہ شب
 خطہ عارض نے طرفہ گل پہلایا
 عدم آباد کی تم اے نکیرین
 شاخوانی قاتل کر رہے ہیں
 بہار آئی پہلے بن گل نہاردن
 میرے زخموں کے منہ کھلوا دیجیہیں
 فصاحت کا نہ لطف بلا غبت
 سپاہی زادہ ہیں حصہ اپنا
 میرا دستِ ملکوت ایچیش حشت
 زمانے پر کو ہم نے اداسکی صورت

سنو حال دل مضطربان میں
 غصہ کا بوجہ ہے خواب گرا نہیں
 دہندرا ہو گیا سارے جہان میں
 اٹھی خاکِ چشمِ پاسبان میں
 ہوا ایک زمین و آسمان میں
 گرد و کا کل غبرفشان میں
 دکھایا سبز بلخ اس پوتا نہیں
 کرد قریب کچھ اپنی زبان میں
 دامنِ زخمِ خنجر کی زبان میں
 شفق پہلی ہے چشمِ باغیا نہیں
 عجب جو ہر بن خنجر کی زبان میں
 یہی دو چار باتیں ہیں باغیا نہیں
 زبانِ تیغ ہیں جو ہر زبان میں
 پتہ ہے چاک دامنِ فغان میں
 دکھائے پردہ حسنِ بیانی نہیں

ہاں بخت خفتہ سروہ لے قرض
پڑے میں آتش فرت سحر چاہے
لذائق وصل جو ناگشتہ تھا
بھی پر ہم سے ہر ابرو کا قاتل
مجھے ڈر ہے کہ دماغ پٹی آجائے
نچوہ مست او کی جھوٹی ہے
مزدی ہے پشکو و کی شب وصل

ہنیں گرنید چشم با پسبا نہیں
جگر میں دلمین سینہ میر نہ با نہیں
نہ آیا وہ کسی صورت یا نہیں
ابھی مکمل ہر تیج استخا نہیں
کسیدن معیت پیر سخا نہیں
لکے زلف کی خواہ گرا نہیں
نشان دانو کو میں اب تک با نہیں

ہوئی بن گنگا میں ناظر حسد سے

۱۵

خدا کا نام بت سن کر اذان میں

۹۱

دو تالی می کیا جان حزن تن میں نہیں
جاتے ہی جوش جوانی سب انگین گنیں
کس کے کیے بڑے ہو بیٹھے ہر جہ
صل کر آوار پر شوخی سوز فراہم نہ
کیے اک نہیں دم دیئے دل پیگے
بالخطوط رہا دست برد و شوق سے

درد و ناگوئیں نہیں تاثیر شوخ نہیں
اب ہمار دل میں کیا اون کے جو نہیں نہیں
بات کرنے کی کوئی آہ ان بن میں نہیں
ہم جوانی کی قسم کہ ہاتھ لڑکچہ میں نہیں
مستہری لونا کھر کوئی کھر نہیں نہیں
سیر نہ کی سوانہاں سے بکے جو بن میں نہیں

<p>سکرتی اسکی جوانی میں بچا، مگر خو وی نہ تو عظیم جسے سروقاؤں پر مجھے بوسہ ہی دل تر پتا ہو تر پنے کیلئے سہلہ نیت تو قائم خدا کی یاد کا صف شکن بنی و اننگن سچ خیر نہی فصل گل میں جو خون لکھ کھلی کھلی گئی دہریا بند کھینکو کر صید یوں مرغ نظر دستِ وحشت کی کشاکش قہر و خجالت</p>	<p>حرف کسوں کو کیا ہی انا جو بن میں نہیں اچھوٹ لیا گویا لاکھ ہی بڑا میں نہیں ناک لطف تو قدر ہی کنج مدفن میں نہیں کیا خوش گر شہتہ تسبیح شہن میں نہیں کون سا جو ہر سیر شکر گانگی ملین میں نہیں تیرا بن کچھ سیر و امن کی تیرے میں نہیں دام ہے بخیر کا ڈر! اسکی لپک میں نہیں بس وہی اچھا رہا جو ارداس میں نہیں</p>
--	---

۹۲	<p>ملوہ فرا سے جمال یار سو ناظر جلال اسلئے بخوف ہو دشتِ ایمن میں نہیں</p>	۱۹
----	--	----

<p>بکیوں کا حشم کوئی کھاتا نہیں غم کو میں غم مجھ کو خوش آتا نہیں اکمد و شوق طہیدین المدد سبکو ہے بوا بس پل پنی عزور آد سے پہلے تو بجاتا تھا عرش</p>	<p>عذر خواہی کو ہی دم آتا نہیں یہ مجھے اور اوس کو میں کھاتا نہیں مجھ کو یہ صبر و سکون بہاتا نہیں کون سا گل ہے جو اترتا نہیں اب دل قاتل تھا عرش آتا نہیں</p>
---	---

بیٹو ہو نرم عددین کے نقاب
 منف سحر و جگر ہی تھک گیا
 وصل کو دور کا ہے خوگر سوال
 ان تبوں سے اپنی منہ مانگی مراد
 چٹکیاں لیکے دل میں شوق وصل
 کیا تاشہ ہر کدہ سنتے ہیں جب
 تو ہی آجائے تو شاید صبر آئے
 کیا سب جانان کو آنکلی پسند
 خوفِ دربان سے سر آزار کا
 جو نظر آتا تھا اُس کے روبرو
 کیلئے ای بر گیسو کے سیاہ
 طوقِ سحر و حشر میں اب چٹیر چار
 بن گیا پردہ فروغِ حسن یار

یان پہ آنکھوں میں حجابِ آتا نہیں
 اب کسی پہلو سے تر پاتا نہیں
 یان زبان پر مدعا آتا نہیں
 بندہ خالق کو مٹی پاتا نہیں
 کس گھڑی کس وقت تر پاتا نہیں
 ہم سے رازِ دل کھا جاتا نہیں
 بے تیرے آحو تو یہ پاتا نہیں
 استخوانِ بے شکوتم کھا جاتا نہیں
 اب تصور بھی کبھی جاتا نہیں
 اب میں اب نظر آتا نہیں
 بھیاں کیا لون کی چمکتا نہیں
 بیڑیوں پر ہاتھ دوڑاتا نہیں
 وصل کی شب کچھ نظر آتا نہیں

اس میں تم اُدبجے ہو ناظر کس لئے
 عشق سے رشتہ نہیں ناتا نہیں

تم فرار شہد پر کبھی آتے رہی نہیں
 میں خوش رہی جو ہاں رہتا ہی نہیں
 ہم اگر جانتے ہیں کہ ہے پاس حیا
 حال مویں جو سنا آہو تو کہتے ہیں
 اون کے جلو میں جو سائیں تو سما سکتے ہیں
 تم نے چہ اگر کو دم بتایا تو ہر
 خواب میں آتی ہیں آتی نہیں بیدار میں
 چہرے پہ بے دشمن میں بے شوہر ہیں
 کہ سلج ہوئے ہیں تیرے ہیں ایوان
 جب ملتے تھے نہ لے کا کلمہ تھا ہم کو
 زندگیمیں تھی شکایت میری روز آئیگی
 اون سے کہا خاک ہوا سید معافی باطن
 ایک کیا مجھ سے نفرت ہی میری خلیلین

یہ تغافل ہے کہ سو تو نکو جگہ آئی نہیں
 دل بلا بیان کردہ مجھ کو جلا ہی نہیں
 دین رکھتے کبھی نظر نہ کو دکھا ہی نہیں
 ایسے اب دیکھنے والے نظر آتی ہی نہیں
 میری رانِ نغمہ دین سنا ہی نہیں
 میری عزت تو کچھ نہ جگہ تو بڑی نہیں
 یوں وہ آتی ہیں میری نگہ میں آتی ہی نہیں
 ہوسپہ دعویٰ کہ ہم نہیں کیا آتی ہی نہیں
 یہ تو اللہ میری دین آتے ہی نہیں
 اب یہ شکوہ ہے کہ دیکھو وہ بلا ہی نہیں
 بعد مردن یہ کلام کہ اب آتی ہی نہیں
 خاک میں دل کدورتوں آتی ہی نہیں
 بے ادبیاں جو نقا آپ ادب ہی نہیں

اون سے مطلوب طر حذر بہت ہیں ناظر
 ہم سے دیدار کے طالب نظر آتے ہی نہیں

یستی کا جسے کہنا ہوہستی کچھ نہیں
نشہ و نشہ جو چہرہ ہوتا ہے تاج و شہر
یونہی ہر اک جس ہے ازار الفت میں
خاکسار نیہ دکھا یا جب مکان لے مکان
پکے دست ساقی سیکش طومر فست
خون سر و شد ہر دل الفت شعار

جسکی ربا و گیسا مان ہوہستی کچھ نہیں
یہ نہیں ایدل تو لطف سنی پستی کچھ نہیں
جو گران قیمت ہر وہ کچھ ہر سستی کچھ نہیں
پھر کہے کیوں کر دل نادان پستی کچھ نہیں
پھر نہ زائد تو جانوں و قستی کچھ نہیں
اس کے آگے دین دیا کرسی کچھ نہیں

پاکے ناظر دولت عشق جناب گل حسن
شکر کی جا ہے خیال تنگدستی کچھ نہیں

سادیف و ا ح

۹۵

۲۴

دو لہر پوین اگر تیغ دو پیکر ہم کو
میں دلیر ہے نہ قابو ہو تو سپر ہم کو
راست بازارن جہان کجروش و شوش
کچھ تو ارمان نکلیا من ہم آغوشی کے
کل مقرر کسی دشمن کو ہوینہ دو چار
غیر کی چھیرہ با اپنی بنائیکے لئے

مژہ یار ہے خجرتہ خجرتہ کو
کیون نہایا ہے پھر خالق اکبر کو
سید ہی راہوں و سیکڑ دن چار کو
تو ہی چاتی سرگامے دل مضطر کو
آج بلکہ نظر آتے ہیں تیور ہم کو
گالیان اوکھا سنا وہ بگڑ کر کو

شمع آفتاب غم اور ہوا کو دماغ
 باغ پر ہوا ہو کے کسی کا کہنا
 مست کہ تھپتھپ ہوا پڑے کہیں
 شب کو روئے نکلے میں اندیر ہے
 مرے پر نہیں کئے دوزخ عذاب
 صفت کہت گل صبح ہوا پر دماغ
 ہے تصور کسی زلفوں کا کہی عارض کا
 و صلیں ہی، انہیں شوق خود آرائی کا
 دشت گرد ہیں، اوس لہر گرہ گیر کی یاد
 نامہ یار پر نگ اور آتا ہے
 بیخودی درد ہوئی تھی کہ ہوا دماغ
 تہ و بالا ہی موج اٹھ گے دونو عالم
 کبریٰ شادیت اور یہ جواب خط پر
 سب خبر تھی کہ شب بوسل کو یوں سونگے
 خیر اب جو رکاشکوہ کریں صاحب

کر دیو دلکی صفائی نے کدھر ہو
 آپ کیا سمجھے میں اپنا دل مضطر ہو
 رمضان بھر جو نہ مئی آخر میر ہو
 کہتے ہیں دیکھئے دیدہ اختر ہو
 اک پرزاد نے مارا ہے جلا کر ہو
 بیکی دلی اور انے لکھتے پر ہو
 رات دن کشتے ہیں نرقتین برابر ہو
 آئینہ چہ میں سدر سکندر ہو
 نہیں رنجیر سر کم پاؤ کا چکر ہو
 طائر جان سپار اسی کو تر ہو
 عیش سر سبیلے تو کہ آنکھ چکر ہو
 یوں نہ ہو ہکا بیکاک کہہ بل کر ہو
 صنوا تمنا جو سنا ہے پیہر ہو
 دن دکھا بیگاہ نیرنگ سحر ہو
 کیوں خفا ہو ہو منظور نہیں شر ہو

جبرین روزن و بن گیا چشم صنم	گہری صد حیف ہوا شیر کا لہر کو
اس نظر دیکھے تھی نہیں تاب حرکت	وہ لہ لہوں کے نباوتیہ میں تیر کو

عشق میں سوئے کتابی صنم کے ناظر	۹۶
بیز پستور قرآن ہے آرزو ہم کو	۷

وہ اپنے سر پہ تیتے زین بلا کو	جو دل دیتے ہیں اوس لقاؤ کو
ہاشاک جانتے ہیں ہم دلی دوست	عشم دور و الم جو رجفا کو
ہر سہما ہوا ہے وہ جفا کش	نوروش کو لطف کو وفا کو
کھاتا ہے دم سیر اشب و دل	صنم دیکھتے بند قبا کو
توں کی گر بیان پیر زخی ہے	تو دان کیا سند کہا رنگ عدا کو
نرکت سے تھار دست رنگین	سجھتے بارہن رنگ خا کو

جنریتے نہیں ناظر کی عشم میں	۹۷
آلھی موت آجائے قضا کو	۱۸

کجا مہر و کیا جویم نور و جانا کو	تو کم پایا ہے ذرہ سہی حسن و کمال کو
نہا سوچی خونین یہ تیرے بار پیرا کو	کہ شکل تار پیرا میں کیا کٹر کٹر جان کو
نہا لوس غلغہ تر گیسو کا سحر میں ہی رہا	لئے پھر تامل پر سنا تہ جہلم میں

زین کین تر تا پائیان اغیا سو حساب
صد سور گنگو کی صد سو جانگ ال

ساکرتے تو ہر دم نوک کی سحر و جنتین
دکھا کر آنگہ بز گس کو کر دگر کو سید
کیسے حیرن بریا تک بولنور و کاہیا
نکناپش براحتیان ہوتا منہ منہ کر
اوسر لاتیخ اوقال سر لیا پکا ٹین ہم
نہایت قول بود تو تم اقرار کے کچے
عذر بزرگ ہم نظم نظر والو نہ الیجا
نصوہ سدر و شین سیر الیہوینا
تیا کے ادب الی ہر پیر زیر اسلمن فتنہ
سیہ ختم پریشان زور کارم خانہ بردشہ
ہیشہ پیش چشم اوس معنی خسار کو

نہ جلجا میں جگ اور دل ہی خون کا ناطر

رہیو کی ہوئی چولی در بند قبا ناگو
ایقین ہر مرٹو گنگو و کیکرین قسن ناگو

لکھیا کیا واس سے میر و خاں سخیا نکو
پے گانگشت گر جاوے حبیب نام گستا نکو
کہ تیر پیر ہن اک تار جس جسم عریان کو
رؤلا ماہر لہو آنسو دن وہ خیم خاں کو
کھان قاتل کہ لین سر پر کی بار اہسا کو
سلام اپنا تہار عہد کو تسلیم پان کو
راتے بوعبت کھل چہر سو تیخ بڑا نکو
چپا سات پردہ میں ہم مہر خاں کو
ستم کی گروین آتی میں وئی چشم قاتل کو
دل اپنا دید کیا جب اؤ کی لہف پیچا کو
وہ قاتل ہونہ گردا لکھی ہوئے قاتل کو

وگر نہ ضبط کر سکتے نہیں کیا آہ سنوڑا

و جان پازنده ایک ہی تخیر دیکھیں تو
 و چون آپ حال عاشق دیکھیں تو
 و یائین اپنی سستی تخیر کو آخر تخیر دیکھیں تو
 و بجائی ہر تو پہل کہ چشم اوس قندہ سالکی
 و سر کس طرح تو بین و جنگو و دور
 و کجا دیا لیونکر خواب اس نجات خستہ کو
 و خود رفتہ جو جنگو و دیکھ سر کار شہرین
 و بزمین حسین ہم سر چک بوسہ باریک
 و سطر فیروجا میں عبت صحر اکو دیوانے
 و کیو مضطرب دل ہر بیکل الطرف قاتل
 و ہر ہر ہم دست دعا کچھین شانی
 و لکھون غلام دہرین ایسے بنائیں
 و بیان ہون تین ہر دھوا الفت پروا
 و تراج میں صحر اوشہ تخیر
 و دی گشت ہر گز ایدہ محبت می

تیرے صید غما حشیم آہو گیر دیکھیں تو
 سر رہ چلتے ہر تو اسکو بر تقدیر دیکھیں تو
 کوئی ہم کو نہ دیکھو ہم تیرے تخیر دیکھیں تو
 کہ کہ ساتھ ہر ایک روش تقدیر دیکھیں تو
 ذرا سکر میری جادو ہر تخیر دیکھیں تو
 از رندانین تیرا لہ زنجیر دیکھیں تو
 ذرا کچھو اگر انی آپ ہی تصویر دیکھیں تو
 اگر اپنے خط رسا کی تخیر دیکھیں تو
 بڑا دست کا گھر و خانہ زنجیر دیکھیں تو
 با استہانہ کسکو تیر تخیر دیکھیں تو
 تخیر قابو ی ماہر و اسن تخیر دیکھیں تو
 ہر اردن باہرین ایک ایک کی تصویر دیکھیں تو
 سکوت شہر پرستی کا گھر دیکھیں تو
 و رب و ہوا کو چہ پتہ و پیر
 و عدالت لیونکر گشت تیر تخیر دیکھیں تو

کھپا سکتا ہو کوئی نقل میں کب جو پیر اصلی

برہا انکھون کی صورت ویدہ تصویر دیکھیں تو

49

دل و ویدہ سو کر میں اوکلی الفت کا سبب ناظر
کے اس جرم کی دیتی میں وہ تعذیر دیکھیں تو

۱۱

چوہرہ ریان نہ نکلا جو گنڈہ کا پہلو
ساحر دباؤ و سطر پہ گراو ساقی
آؤ آؤ جو ہو کھوکھو لکھ جیسا پیکار تین
باغ عالم میں دل کو بکھر گئے پائے
وہ دم باندو تو قاتل کو دعا دیا ہر
برے پہلو تنی لاغری نہ رسد دن وصل
آتش تیرے سا آگ لگا دھال میں
بیکسی شرب غم جو آتا ہے آ
دیکھتے ہی آؤ سچ بچکے قرہ سے آنکھ
میرے آنوش تصور کو کر گیا اگر م

سینہ زور سے لیا یار کے در کا پہلو
ہنیں پہلو میں کسی شیبہ تھر کا پہلو
دیکھ لو دیکھ لو مجھ پہ پاک جگر کا پہلو
برکے کاٹے زو با یا کھل تر کا پہلو
وہن زخم سے مجھ بہستہ جگر کا پہلو
نکلا پہر ملا اوس کے کمر کا پہلو
پہو کر ساقی گلو سے جو سر کا پہلو
درد آؤ ٹہا آؤ ٹہا کر دیا با ہر جگر کا پہلو
تاکہ مجھ سے نہ ہو مرغ نظر کا پہلو
جی چور تھا ہے تراکت سے کمر کا پہلو

یہ پیکار تو مجھ مال نہیں اسے ناظر
حور فریاد کے قابل ہے بشر کا پہلو

۱۰۰

۲۳

دل دیکے منت ہی کسی غفلت شمار کو
 آہہ آہہ آنسوؤں جو رولا عجیب نہیں
 سو ذکو اہل طرف نہیں کرتا ہمال
 کوئی صفائی میں ہی کدور کا میل ہے
 باندھی ہوئی آئینہ میل نے باغ میں
 آمد جو کسی تبتِ نازک مرا جلی
 میں اور ترک الفت خوابانے خدا ڈر
 دیکے بعد ہی کدو کاوش نہ یاری
 آخر بیک اشک مرہہ شکسپرا
 چون او دہر ہری یہ دہر ہے پیر کیا
 اللہ کے اشتیاق اہل بیبے شوق مر
 کر دیگی دہر خاک کا آہ ستم کشان
 رونا کی باریک وہ بالین گور پر
 کھائیں پس فنا میری کسوں پڑیان
 ہے قلع جبے آمد و شکار کا سلسلہ

لیت دلیل میں الدیا جان نزار کو
 مرگاہن پار دیدہ ابر بہار کو
 چہا لنگائی تیر میں چپاتی سحر کو
 واسن جہارتے میں ہمے غبار کو
 کہہ گا ہوا خزان کا نسیم ہار کو
 مرگاہن جہارتے ہون رہا ستار کو
 نامح یقصرے دی کسی مار کردہ کار کو
 سدوم کر دیا میری لوح مزار کو
 رو کا جگر نے لاکہ دل بقیار کو
 دشمن سے نکلا دل بقیار کو
 بولا ہوا ہون زندگی ستار کو
 ایچھ چیرنا نہ کسی دلفگار کو
 سینے سے ٹوک گیا لگانا فرار کو
 دگر زمین دی نہ فلک نزار کو
 آنکھیں تر سگی میں تیرے آثار کو

لکھنؤ کی ایک اور کوہل میں
 روڈ میں تیرنیم ایکڑی
 سرسنگا کے لکھنؤ میں تم نے خضب کیا
 بعد قنابی میرے جلاتیکو واسطے
 اہل نہا سوناک نشینوں کی ہر نمود
 لکھنؤ میں یہاں کریم سے کوئی لکھنؤ میں
 بتیا یہ ہوتے لکھنؤ آخر کو راہ پر

کر شغل نہ لکھنؤ میں شہر سار کو
 دلو لکھنؤ میں شہر کو صبر و قرار کو
 پتھر خٹا یا نیچے آبدار کو
 پروانے گہر لکھنؤ میں شہر کو
 دیکھا ہے زیر آئینہ خط غبار کو
 اب دیکھا ہے گردش لیل و نہار کو
 دیکھا گیا نہ آؤں سے سیر آفتار کو

۱۰۱
 ۱۱
 لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 لکھنؤ میں شہر شہر تھا

دل چور لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 دل تو تھا ہی نہیں لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 طعنہ غیر سے گزرتا نہ لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 بد نظر ہم نہیں کچھ شہر لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 میں سمجھتا ہوں اس کو دیکھتا ہوں شہر شہر تھا
 یار کے جلوہ نمایاں وہی تو ہے شہر شہر تھا

لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 بات تھی ہی نہیں لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 جب سماں میں شہر لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 سینہ پر بارو ہے شہر لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 پہر سے قتل سے ہم بات لکھنؤ میں شہر شہر تھا
 داخل طور و زبانت سے لکھنؤ میں شہر شہر تھا

بہرہ و موقوف تو ہونید و در کنا و کنا	میرے سینے سے مراد بھی بات تہا و تہا
ناز سے ہاں شب و صبح کیسا کہنا	ہم ہیں دوسو تو سینے سے مراد کیوں
و صل کا شوق بھر خود نہیں سوتا	تم یہ کہتے ہو کہ ہر رات گناہ کرتے ہو
نیت و ما بود و جو رہا کرو	آدھی رات ہی کھینچ آؤ گے کیوں

۱۰۲	تم اسیرِ نیم کیسو جو نہیں اسے ناظر	۱۵
	شعر چوئی کے حسین کو سنا کیوں ہو	

مستراب نہ رہے بال برابر کیسو	شانہ آیا تو ڈھلے سا چکر اندر کیسو
دام میں یمن نہ عشاق کو کیوں کیسو	جساز میں گانہ، میں شکر کیسو
تہرڈ بائیں نہ ہاں دل و دین پر کیسو	کا کر کا فر میں یہ پریش شکر کیسو
عقدہ خاطر عشاق ہے الا خیل	صاف منہ پر یہی کہہ دیتے ہیں کھل کیسو
حال پوچھیے تو گوئی اکی پریشانی کا	دونو شانہ نہ تیرے لوٹ میں کیسو
ظلمت شب میری آنکھوں میں پھل کر گئی	آجکل میں نظر رہتے ہیں میں بھر کیسو
اُدھر چلائیے پریاں ہی جو ہیں اُدھکا	ہو گئے حشر دل آرا کیلئے پر کیسو
بڑے شانوں کی ریاں ناگہر سے میں	بنگے میں عدم آباد کر میر کیسو
انکے سود میں یہ سب سے سودا سانی	کوہ و صحرا میں پھر آئیں گے میر کیسو

طلحہ محشر کو تو پہلے ہی دبا کر رہا ہے
دلِ عشاق پہ نازل ہیں بلائیں صدیہا
یہ وہ کار ہیں کہ لیتے ہیں تیرا دل جانیں
چپڑ کی افشان جو کبھی اُس نے پُر آئینہ
ہر کیا ہے بچم دونوں کو جو کیسیاں

اُنکے اب اور کھانا چاہیں گے بڑا کر گیسو
آج ہیں بکھرے ہوئے کپڑے تو کس پر گیسو
یہ فزون آنتے ہیں کوئی نہ منتر گیسو
انکھیں انجم سر ٹرا لکے شب بھر گیسو
تا کر رہے ہیں بہر وقت برابر گیسو

۱۰۳

انکی خلقت میں کجی ہے بخدا امر ناظر
راستی رکھتے نہیں بال برابر گیسو

۱۰۴

خواب سوطال وارثوں کو گھاؤ تاؤ
نہ سہی ربط عشق تو بڑا تے جاؤ
جسکی شوخی نہ کیا کرتے دبا لا عالم
چوڑا جاویں بیان اپنا کہ آدو رہے
مجھ کو بھی گوشہ خاطر میں لگے دو تہی
جبر میں ہوتے ہیں طوفان اسی سے برپا
تم کو جا میکا دیا اذن خطا وار ہو میں
اؤ نکا دربان شناسا ہر گز اس پر سہی

بختِ حقہ کی سیر سیما اور آجاؤ
دل لے یا نہ لے انکھیں ہر ملا جاؤ
ہم بھی دیکھیں ہیں انکھیں دکھا جاؤ
دل میرا خانہ ویران ہے بساتے جاؤ
جس قدر تم میری نظر و نمین سنا جاؤ
چشم گرا لگو ذرا انکھیں دکھاتے جاؤ
مجھ سے رو تہا ہر ذیل سکون سا جاؤ
کہہ گزرتا ہے کہ نام اپنا بتاتے جاؤ

ہوشت یاری عشقی حیرن پیش آئیگی
 ہائے وحشت ہر نینگی مانع دنیا
 پریش جو رہو محشر میں تو کیا غریب
 ہنس کے فرماتے ہیں پری کہیں زمین
 خواہ پائمال کرو خواہ گرہ میں باندھو

میں رہوں کون عالم میں تباہ جاؤ
 خاک امیر و گرب خزان دیں اور جاؤ
 کوئی بات اپنی بریت کی تباہ جاؤ
 میں جو کہتا ہوں کہ سر میں اور جاؤ
 دل کو اسی جان بھکانے تو لگا جاؤ

۱۰۴

اوس کا کہنا کہ میرے سر کی قسم اسی ناظر
 شعر چوٹی کے ہیں اور سناتے جاؤ

۲۱

مرزا و بال جان بچو اسے تہلانا ہو
 ہے سنا سناستم کا جو مجھ پر تھا ہو
 رونے سے راز عشق کھینچ لانا ہو
 آوارہ کوہ و دشت میں شاید ہوا ہو
 وہ بھڑکن نہیں میں تھا و حجاب پر
 جاتی ہے جان و صابر کیوں آواہ ہو
 درتاہین میں کثرت نبرد جو رہے
 دشمن اپنی کوئی بھی کہتا ہو راز دل

شاید کسی حسین کے ادا ہی قصانہ ہو
 ہو رنج میرے دل کو اگر تم تھا ہو
 اچشم زار دیکھ کوئی دیکھتا ہو
 گم گشتہ دل کسی کو کہیں بھڑتا ہو
 خود ہی یہ دیکھتے ہیں کوئی دیکھتا ہو
 دل اوسکی شوخون پہ کہیں آگیا ہو
 اوس کو سنا سناستم آگیا ہو
 یہ کیا کہا کہ اوس سے کہیں کہہ دیا ہو

غیر و نکو بد دعا کر عوف دیتے ہو دعا
 دربان ایر ہو شب و عدہ ہوشیار
 چرچے میں اپنے عشق و محبت کو درود
 نور دیتے ہیں صل میں ہم ہر اوسط
 نا کہ آپ ایک ہی ازک مزاج ہیں
 گھبرا کے منتوں سے سیر و کہہ ہیں وہ
 کیسی ہیں نرم غیر میں بے حجاب بیان
 برہم کیا ہے مجھ کو گریبان تنگ
 ہر روز غیر شکل میں جلوہ دکھاتے ہو
 خط لکھ کر دیدیا ہے مگر یہ بھی نکر ہے
 تخصیص اسمیں دشمن و احباب کی نہیں
 دان بند شین دی ہیں نقاب حجاب کی

کہتے ہوں بات بات پہ ان کا برہنہ
 سیر انصیب حقہ کہیں جاگتا نہ ہو
 وہ کون ہے کہ جس نے قصہ سنا ہو
 باہین گلورین ال کو کہلو خفا ہو
 لیکن نہ استقر کہ او ابھی ادا ہو
 ان سے اگر خطا ہو تو کوئی خفا ہو
 تم کسکو دیکھتے ہو کوئی دیکھتا ہو
 ممکن نہیں کہ اس سے میرا دم خفا ہو
 کلکی خبر ہے کسکو کہ تم کیا ہو کیا ہو
 ایدل پیا مبر کہیں کہا پڑا ہو
 جب یو فانی ہے تو کسی کو وفا ہو
 گو خواب میں ہی اذ کو کوئی دیکھتا ہو

ماظر بغیر و جہہ پریشا نیان نہیں

۹

کچھ بیچ عشق زلف کا دلیر پڑا ہو

۱۰۵

ابو اسلم نفسو جی سر گذر جانیدو

وہ جو کہتے ہیں کہ مرزا میں عمر جانیدو

<p>تو نہ میری خرم کام اس بی بہر جا دو اک ذرا اور ہی جوین کو اور جانے دو دیکھو اب ہونے ہی والی ہے خبر جا دو کوئی کہتا ہے مجھے خیر گھر جانے دو منہ ذرا حقرا میت کا اور جانے دو دیکھو اس تیر کو تا حد نظر جانے دو سر نہ طو ہے گرا رہا نظر جانے دو</p>	<p>جان جان دست نکشت کی گئی تھی ہم ہی دیکھیں گے چھپائی کی کہانیاں چلی منوں سر وہ شب وصل کی کا کہنا تجہ سے کس طرح ہوں مر طالب ارشک پارہ ساز و دل پر داغ پیہ پاپا نہ چلاؤ لوک ناز کو کرنے دو ٹھکانا دل میں میرے دو دل منور کا لگاؤ کا حل</p>
<p>۱۵</p>	<p>ناظر اس تازہ ستم کا بھی تماشا نہ دیکھو اُون کو دل لینے دو اور لیک کر جانے دو</p>
<p>یہ کثرت میں وحدت کا پروا نہیں ہو کر ورون میں بے مثل و کیا نہیں ہو جہاں سونہ برق تجلا نہیں ہو بصر کا بصیرت کے پروا نہیں ہو وہ واحد نہیں ہو وہ کیا نہیں ہو وہ دامِ خیم زلفِ لیلا نہیں ہو</p>	<p>تین شخص میں دھوکا نہیں ہو ہزاروں میں تم ہی نظر آ رہے ہو تہارے ہی جلو میں جال نور عالم نکا ہون میں ہو اور نگہوں کی چل بچر ناسے کثرت سے ملتا تہارا رہا رست بہر جس پہنہ میں مومن</p>

برین شش چشم مخور پر جبکہ مے کش
 میرے دلین باپو میں نظو نہیں بروم
 تہا رہی، دوزخ تہا رہی کجبت
 نہ ہونا ہمارا ہے ہونا تہارا
 نہ عاشق ہے کوئی نہ معشوق کوئی
 حقیقت میں یہ عزیت ہے مجاوی
 اور تم ہی حیرت میں دے ہو کر ہو
 ۳ ہے کوئی نہیں تم سے خالی

وہ ساقی مسرت مہیا تہیں ہو
 کوئی ہونہ ہو رونق افزا تہیں ہو
 جہاں سوز اور عالم آرا تہیں ہو
 کہ جب ہم نہیں ہیں تو سر ہاتھیں ہو
 تہا رسوا اور ہے کیا تہیں ہو
 بجا ہے یہ مرشد کا کہنا تہیں ہو
 اور ہر سانسے جلوہ فرما تہیں ہو
 تھیرے اس پر ہی تہا تہیں ہو

مہین حسن خوبان دلبر ہونا ظفر
 ۱۰۷
 فدا سے خط و خال زیبا تہیں ہو

مفاد یہ تو محبت کی رسم دراد
 سال طور جدول کو سکی جلوہ میں ہو
 یہ چاٹ ہم کو گنگائی جو سکی بخش نے
 کہ نظر ایسے اہل دیا ہرچشم شر
 ہزار
 بروز شہر ہونی میدوار حشمت

نہ جلوہ یار کا آئینہ پیر گاہ میں ہو
 تو یہ بھی سر نہ کہی کل اک نگاہ ہو
 قسم خدا کی جو کچھ بھی فرما آہ
 تیرا لگاؤ جو اے درد آہ
 جو عبادت و قریل و قریل گناہ ہو

[illegible]

۱۰۰ - اقامت شریعت
۱۰۱ - اقامت شریعت

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ أَفَتُفَوِّدُكُمْ
وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْمُشْرِكُونَ

11

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰

b-f

[illegible][illegible]

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

۱۱

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

۱۱

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

۱۱

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

۱۱

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه
در آنکه هر که در این راه

सिद्धिद्वयार्थः

۱۰۰

11

411

بسم الله الرحمن الرحيم

کتابخانه عمومی

بیکمہ شہزادہ محمد رفیع

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

[illegible]

41

الزم

[illegible][illegible]

او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم

او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم

۸۱

او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم

۸۱

او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم

او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم
 او کز آنکه در این عالم

او تسيه جو عمر و ميه پيا آيا آهه
 او تسيه جي سڃاڻ ۾ آهه
 او تسيه جي سڃاڻ ۾ آهه
 او تسيه جي سڃاڻ ۾ آهه

و کتب و نسخ و تصانیف و کتب
مکتوبه و خطی و کتب و نسخ
و کتب و نسخ و تصانیف و کتب
مکتوبه و خطی و کتب و نسخ

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

611

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

از این که در این کتاب است که در این کتاب است

611

11

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۲۰	کتابخانه و کتابخانه	۱۲۱
-----	---------------------	-----

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کتب و مجتبیٰ شریف
 و کتب و مجتبیٰ شریف
 و کتب و مجتبیٰ شریف
 و کتب و مجتبیٰ شریف
 و کتب و مجتبیٰ شریف
 و کتب و مجتبیٰ شریف

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

[illegible]

— سے — جو یہ ہے کہ اس کے لئے

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱- در این کتاب که در این کتاب
 ۲- در این کتاب که در این کتاب
 ۳- در این کتاب که در این کتاب
 ۴- در این کتاب که در این کتاب
 ۵- در این کتاب که در این کتاب
 ۶- در این کتاب که در این کتاب
 ۷- در این کتاب که در این کتاب
 ۸- در این کتاب که در این کتاب
 ۹- در این کتاب که در این کتاب
 ۱۰- در این کتاب که در این کتاب

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

<p>۱۰۰</p>	<p>۱۰۰</p>	<p>۱۰۰</p>
<p>۱۰۰</p>	<p>۱۰۰</p>	<p>۱۰۰</p>

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

این قلم به دست امیر خسرو شیرازی
 در شهر تبریز در روز جمعه
 در ماه رجب سال ۸۰۰
 در روز دوازدهم
 در وقت عصر
 در محفل جمعی از
 در کمال کمال

در شهر تبریز در روز جمعه
 در ماه رجب سال ۸۰۰
 در روز دوازدهم
 در وقت عصر
 در محفل جمعی از
 در کمال کمال

۸۱	در شهر تبریز در روز جمعه	۸۲
----	--------------------------	----

در شهر تبریز در روز جمعه
 در ماه رجب سال ۸۰۰
 در روز دوازدهم
 در وقت عصر
 در محفل جمعی از
 در کمال کمال

در شهر تبریز در روز جمعه
 در ماه رجب سال ۸۰۰
 در روز دوازدهم
 در وقت عصر
 در محفل جمعی از
 در کمال کمال

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰

[illegible]

چندین مرتبہ درج ذیل عبارتیں پڑھیں:

کے لئے جو کہ اس کی طرف سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

6 ۥ اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
 کو اپنے لئے لے کر رہا ہے دنیا

اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص
اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص

ۥ	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	ۥ
ۥ	اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص	ۥ

اے ایہ دنیا جس کو ہر شخص

۱- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۲- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۳- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۴- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۵- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۶- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۷- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۸- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۹- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۱۰- اتمه بهر کس که در کمال شرف است

۱- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۲- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۳- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۴- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۵- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۶- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۷- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۸- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۹- اتمه بهر کس که در کمال شرف است
 ۱۰- اتمه بهر کس که در کمال شرف است

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ فِتْنَةُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَةِ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُكُمْ وَلَا نَصْرُهُمْ أَن يَكُونَ لَهُمْ اللَّهُ عَدُوٌّ مُبِينٌ

۱. سوره ناسه که در این سوره
 ۲. سوره اعراس که در این سوره
 ۳. سوره اعراس که در این سوره
 ۴. سوره اعراس که در این سوره
 ۵. سوره اعراس که در این سوره
 ۶. سوره اعراس که در این سوره
 ۷. سوره اعراس که در این سوره
 ۸. سوره اعراس که در این سوره
 ۹. سوره اعراس که در این سوره
 ۱۰. سوره اعراس که در این سوره

[illegible]

三

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان



سقاچ سیرتیه

۱۰۰

ایک دفعہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک

المحرر

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱. در هر روز که بخواهید
 ۲. در هر روز که بخواهید
 ۳. در هر روز که بخواهید
 ۴. در هر روز که بخواهید
 ۵. در هر روز که بخواهید
 ۶. در هر روز که بخواهید
 ۷. در هر روز که بخواهید
 ۸. در هر روز که بخواهید

۱. در هر روز که بخواهید
 ۲. در هر روز که بخواهید
 ۳. در هر روز که بخواهید
 ۴. در هر روز که بخواهید
 ۵. در هر روز که بخواهید
 ۶. در هر روز که بخواهید
 ۷. در هر روز که بخواهید
 ۸. در هر روز که بخواهید

۱. در هر روز که بخواهید
 ۲. در هر روز که بخواهید

۱۱۱

۱. در هر روز که بخواهید
 ۲. در هر روز که بخواهید
 ۳. در هر روز که بخواهید
 ۴. در هر روز که بخواهید
 ۵. در هر روز که بخواهید
 ۶. در هر روز که بخواهید
 ۷. در هر روز که بخواهید
 ۸. در هر روز که بخواهید

۱. در هر روز که بخواهید
 ۲. در هر روز که بخواهید
 ۳. در هر روز که بخواهید
 ۴. در هر روز که بخواهید
 ۵. در هر روز که بخواهید
 ۶. در هر روز که بخواهید
 ۷. در هر روز که بخواهید
 ۸. در هر روز که بخواهید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

خوبه، تر شتر قند خوشه، عينا
خوبه، لیسو به سحره، اشد
خوبه، افسر افسر، افسر
خوبه، افسر افسر، افسر
خوبه، افسر افسر، افسر
خوبه، افسر افسر، افسر
خوبه، افسر افسر، افسر
خوبه، افسر افسر، افسر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

کتاب فی الجہات سنیہ فی الجہات سنیہ
کتاب فی الجہات سنیہ فی الجہات سنیہ

6

241

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

عبدالله بن محمد بن عبد الله

سید علی نقی

of

[illegible]

641

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۔ اگر کسی کے دل میں شک ہو کہ
۲۔ اگر کسی کے دل میں شک ہو کہ
۳۔ اگر کسی کے دل میں شک ہو کہ
۴۔ اگر کسی کے دل میں شک ہو کہ

انچه در هر روز از دست و پا
 و هر چه از دست و پا
 و هر چه از دست و پا
 و هر چه از دست و پا

41

در شهر اصفهان به روز جمعه در ماه رجب
سنة ۱۰۰۰

421

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

شکر و سپاس و حمد و ثناء
 لعل و نور و جلال و کبریا
 شکر و سپاس و حمد و ثناء
 لعل و نور و جلال و کبریا
 شکر و سپاس و حمد و ثناء
 لعل و نور و جلال و کبریا
 شکر و سپاس و حمد و ثناء
 لعل و نور و جلال و کبریا
 شکر و سپاس و حمد و ثناء
 لعل و نور و جلال و کبریا

در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند

در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند

الحمد لله رب العالمین
 الحمد لله رب العالمین

در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند

در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند
 در هر روز یک بار بخواند

بسم الله الرحمن الرحيم

نورانی کتب، دہلی، کہ جس کے ایک حصہ پر

14

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۲۲۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱- در این کتاب، که در این کتاب
 ۲- در این کتاب، که در این کتاب
 ۳- در این کتاب، که در این کتاب
 ۴- در این کتاب، که در این کتاب
 ۵- در این کتاب، که در این کتاب
 ۶- در این کتاب، که در این کتاب
 ۷- در این کتاب، که در این کتاب
 ۸- در این کتاب، که در این کتاب
 ۹- در این کتاب، که در این کتاب
 ۱۰- در این کتاب، که در این کتاب

است که از این جهت است که
 این دو چیز است که در این
 یک و دو است که در این
 این دو چیز است که در این
 این دو چیز است که در این
 این دو چیز است که در این
 این دو چیز است که در این
 این دو چیز است که در این

۱۔ یہ ہے کہ جو شہر ہے وہ شہر ہے
۲۔ یہ ہے کہ جو شہر ہے وہ شہر ہے

۱۲۱

11

وای که در این کتاب است که در این کتاب است
وای که در این کتاب است که در این کتاب است
وای که در این کتاب است که در این کتاب است
وای که در این کتاب است که در این کتاب است

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

۱۱

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

۱۲

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

۱۳

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

۱۴

و انچه در این کتاب است
 و انچه در این کتاب است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

11

۱۹. - اے شہزادہ! یہ میرا خط ہے

المبر

وَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ يُصَلِّيُ فَحَضَّيْتُ رَأْسَهُ
وَأَنشَأْتُ فِي الْوُجْهِ طَبَقًا مِثْلَ طَبَقِ
الْأَنْبِيَاءِ فَذُكِرْتُ لِلْغَدِ ثَلَاثِينَ نَفْسًا
وَأَنشَأْتُ فِي الْوُجْهِ طَبَقًا مِثْلَ طَبَقِ
الْأَنْبِيَاءِ فَذُكِرْتُ لِلْغَدِ ثَلَاثِينَ نَفْسًا
وَأَنشَأْتُ فِي الْوُجْهِ طَبَقًا مِثْلَ طَبَقِ
الْأَنْبِيَاءِ فَذُكِرْتُ لِلْغَدِ ثَلَاثِينَ نَفْسًا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱- این است که در این کتاب
 ۲- این است که در این کتاب
 ۳- این است که در این کتاب
 ۴- این است که در این کتاب
 ۵- این است که در این کتاب
 ۶- این است که در این کتاب
 ۷- این است که در این کتاب
 ۸- این است که در این کتاب
 ۹- این است که در این کتاب
 ۱۰- این است که در این کتاب

۱- این است که در این کتاب
 ۲- این است که در این کتاب
 ۳- این است که در این کتاب
 ۴- این است که در این کتاب
 ۵- این است که در این کتاب
 ۶- این است که در این کتاب
 ۷- این است که در این کتاب
 ۸- این است که در این کتاب
 ۹- این است که در این کتاب
 ۱۰- این است که در این کتاب

۱۱

۱- این است که در این کتاب
 ۲- این است که در این کتاب

۱۲

۱- این است که در این کتاب
 ۲- این است که در این کتاب
 ۳- این است که در این کتاب

۱- این است که در این کتاب
 ۲- این است که در این کتاب
 ۳- این است که در این کتاب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۱

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰

۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰

۱- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۲- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۳- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۴- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۵- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۶- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۷- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۸- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۹- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 ۱۰- این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است

[illegible]

11

621

کتابخانه عمومی مسجد جامع کاشان
کتاب: تاریخ کاشان
نویسنده: میرزا محمد تقی خاکی
تألیف: ۱۳۰۵ هجری قمری
موضوع: تاریخ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲

2 به سیرت و سیرت کی سیرت و سیرت

۱۰۸

وایستاد و هر دو یکدیگر را در آغوش گرفتند

61

چند که در آن کتب و کتب دیگر
یکدیگر را در آن کتب و کتب دیگر

[2]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

11

کے لئے اور ان کے لئے ہے

• 7 f

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

41

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
عمر فاروق رضی اللہ عنہ

101

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
 श्रीकृष्णाय नमः ॥

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

والتبرع به امره و تبرع به امره و تبرع به امره
والتبرع به امره و تبرع به امره و تبرع به امره

44

541

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
آه که بوی سحر و جادو و آه که بوی

ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته

ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته
ای که کشته ای و زنی چیه و تیر کشته

۱- ای که در دنیا به سر می برد
 ۲- ای که در دنیا به سر می برد
 ۳- ای که در دنیا به سر می برد
 ۴- ای که در دنیا به سر می برد
 ۵- ای که در دنیا به سر می برد
 ۶- ای که در دنیا به سر می برد
 ۷- ای که در دنیا به سر می برد
 ۸- ای که در دنیا به سر می برد
 ۹- ای که در دنیا به سر می برد
 ۱۰- ای که در دنیا به سر می برد

(157)

[illegible]

۱- چرخ برآورد و برآورد
 ۲- چرخ برآورد و برآورد
 ۳- چرخ برآورد و برآورد
 ۴- چرخ برآورد و برآورد
 ۵- چرخ برآورد و برآورد
 ۶- چرخ برآورد و برآورد
 ۷- چرخ برآورد و برآورد
 ۸- چرخ برآورد و برآورد

عزیز و محترم ہونے کے لئے
 ہرگز نہیں ہوتا ہے کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ
 یہاں تک کہ یہاں تک کہ

— 22 —

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

601

۱۔ کھجور کا پتہ
 ۲۔ کھجور کا پتہ
 ۳۔ کھجور کا پتہ
 ۴۔ کھجور کا پتہ
 ۵۔ کھجور کا پتہ

و اما در این کتاب که از این
 کتاب است که از این کتاب است
 و اما در این کتاب که از این
 کتاب است که از این کتاب است
 و اما در این کتاب که از این
 کتاب است که از این کتاب است

[illegible][illegible]

۱. ایامی که در آن روزها
 ۲. ایامی که در آن روزها
 ۳. ایامی که در آن روزها
 ۴. ایامی که در آن روزها
 ۵. ایامی که در آن روزها
 ۶. ایامی که در آن روزها
 ۷. ایامی که در آن روزها
 ۸. ایامی که در آن روزها
 ۹. ایامی که در آن روزها
 ۱۰. ایامی که در آن روزها

[illegible]

21

مجلس ششمین در ۱۰ شهریور ۱۳۰۳

141

۱۰۲۵

و ستر من لیس بر من و شکر
 و ستر من لیس بر من و شکر
 و ستر من لیس بر من و شکر
 و ستر من لیس بر من و شکر
 و ستر من لیس بر من و شکر
 و ستر من لیس بر من و شکر

در این کتاب که در این کتاب
 از این کتاب که در این کتاب
 از این کتاب که در این کتاب
 از این کتاب که در این کتاب
 از این کتاب که در این کتاب

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

والتحفة السنية في معرفة رتبة الأئمة
من آل البيت عليهم السلام

441

[illegible][illegible]

و استغفر الله و استغفر الله و استغفر الله

کتابخانه عمومی

در سوره یوسف چهل و نه آیه است

و من بعد از آنکه در این کتاب

مستور میگوید که شریعیه
مستور که تخلصش مستور است

[illegible]

سنة ١٢٠٠

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

تَرْجُمَةُ اِيْمَانِيَّةٍ فِي تَرْجُمَةِ

بسم الله الرحمن الرحيم

۱

سید محمد بن علی بن ابی طالب علیه السلام

الحمد لله رب العالمين

مجلس اول در بیان فضیلت علم و تحصیل آن

۱۰۰

۱۰۰

[illegible]

[illegible]

کتابخانه عمومی
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران

وہ اپنے ان اہل خانہ کے لئے بیڑیاں بنائے، ایک ایک بیڑی میں
ایک ایک کھجور بنائی، اور ایک ایک کھجور کے اندر ایک ایک

✓/

• 71

۱- عیونہ نامہ، میر میر پور، کراچی، عیونہ، عیونہ، عیونہ
 ۲- عیونہ نامہ، میر میر پور، کراچی، عیونہ، عیونہ، عیونہ
 ۳- عیونہ نامہ، میر میر پور، کراچی، عیونہ، عیونہ، عیونہ
 ۴- عیونہ نامہ، میر میر پور، کراچی، عیونہ، عیونہ، عیونہ
 ۵- عیونہ نامہ، میر میر پور، کراچی، عیونہ، عیونہ، عیونہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۹۹۹

471

71

[illegible]

چند روزی که در میان ایشان
افزوننده اندک و بیش بود و عذر گشتن
و تیرا فزونی و از باران که می شد
تیرا فزونی و تیرا فزونی
تیرا فزونی و تیرا فزونی
تیرا فزونی و تیرا فزونی

۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴
 ۱۹۸۵
 ۱۹۸۶
 ۱۹۸۷
 ۱۹۸۸
 ۱۹۸۹
 ۱۹۹۰
 ۱۹۹۱
 ۱۹۹۲
 ۱۹۹۳
 ۱۹۹۴
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۶
 ۱۹۹۷
 ۱۹۹۸
 ۱۹۹۹
 ۲۰۰۰
 ۲۰۰۱
 ۲۰۰۲
 ۲۰۰۳
 ۲۰۰۴
 ۲۰۰۵
 ۲۰۰۶
 ۲۰۰۷
 ۲۰۰۸
 ۲۰۰۹
 ۲۰۱۰
 ۲۰۱۱
 ۲۰۱۲
 ۲۰۱۳
 ۲۰۱۴
 ۲۰۱۵
 ۲۰۱۶
 ۲۰۱۷
 ۲۰۱۸
 ۲۰۱۹
 ۲۰۲۰
 ۲۰۲۱
 ۲۰۲۲
 ۲۰۲۳
 ۲۰۲۴
 ۲۰۲۵
 ۲۰۲۶
 ۲۰۲۷
 ۲۰۲۸
 ۲۰۲۹
 ۲۰۳۰
 ۲۰۳۱
 ۲۰۳۲
 ۲۰۳۳
 ۲۰۳۴
 ۲۰۳۵
 ۲۰۳۶
 ۲۰۳۷
 ۲۰۳۸
 ۲۰۳۹
 ۲۰۴۰
 ۲۰۴۱
 ۲۰۴۲
 ۲۰۴۳
 ۲۰۴۴
 ۲۰۴۵
 ۲۰۴۶
 ۲۰۴۷
 ۲۰۴۸
 ۲۰۴۹
 ۲۰۵۰
 ۲۰۵۱
 ۲۰۵۲
 ۲۰۵۳
 ۲۰۵۴
 ۲۰۵۵
 ۲۰۵۶
 ۲۰۵۷
 ۲۰۵۸
 ۲۰۵۹
 ۲۰۶۰
 ۲۰۶۱
 ۲۰۶۲
 ۲۰۶۳
 ۲۰۶۴
 ۲۰۶۵
 ۲۰۶۶
 ۲۰۶۷
 ۲۰۶۸
 ۲۰۶۹
 ۲۰۷۰
 ۲۰۷۱
 ۲۰۷۲
 ۲۰۷۳
 ۲۰۷۴
 ۲۰۷۵
 ۲۰۷۶
 ۲۰۷۷
 ۲۰۷۸
 ۲۰۷۹
 ۲۰۸۰
 ۲۰۸۱
 ۲۰۸۲
 ۲۰۸۳
 ۲۰۸۴
 ۲۰۸۵
 ۲۰۸۶
 ۲۰۸۷
 ۲۰۸۸
 ۲۰۸۹
 ۲۰۹۰
 ۲۰۹۱
 ۲۰۹۲
 ۲۰۹۳
 ۲۰۹۴
 ۲۰۹۵
 ۲۰۹۶
 ۲۰۹۷
 ۲۰۹۸
 ۲۰۹۹
 ۲۱۰۰
 ۲۱۰۱
 ۲۱۰۲
 ۲۱۰۳
 ۲۱۰۴
 ۲۱۰۵
 ۲۱۰۶
 ۲۱۰۷
 ۲۱۰۸
 ۲۱۰۹
 ۲۱۱۰
 ۲۱۱۱
 ۲۱۱۲
 ۲۱۱۳
 ۲۱۱۴
 ۲۱۱۵
 ۲۱۱۶
 ۲۱۱۷
 ۲۱۱۸
 ۲۱۱۹
 ۲۱۲۰
 ۲۱۲۱
 ۲۱۲۲
 ۲۱۲۳
 ۲۱۲۴
 ۲۱۲۵
 ۲۱۲۶
 ۲۱۲۷
 ۲۱۲۸
 ۲۱۲۹
 ۲۱۳۰
 ۲۱۳۱
 ۲۱۳۲
 ۲۱۳۳
 ۲۱۳۴
 ۲۱۳۵
 ۲۱۳۶
 ۲۱۳۷
 ۲۱۳۸
 ۲۱۳۹
 ۲۱۴۰
 ۲۱۴۱
 ۲۱۴۲
 ۲۱۴۳
 ۲۱۴۴
 ۲۱۴۵
 ۲۱۴۶
 ۲۱۴۷
 ۲۱۴۸
 ۲۱۴۹
 ۲۱۵۰
 ۲۱۵۱
 ۲۱۵۲
 ۲۱۵۳
 ۲۱۵۴
 ۲۱۵۵
 ۲۱۵۶
 ۲۱۵۷
 ۲۱۵۸
 ۲۱۵۹
 ۲۱۶۰
 ۲۱۶۱
 ۲۱۶۲
 ۲۱۶۳
 ۲۱۶۴
 ۲۱۶۵
 ۲۱۶۶
 ۲۱۶۷
 ۲۱۶۸
 ۲۱۶۹
 ۲۱۷۰
 ۲۱۷۱
 ۲۱۷۲
 ۲۱۷۳
 ۲۱۷۴
 ۲۱۷۵
 ۲۱۷۶
 ۲۱۷۷
 ۲۱۷۸
 ۲۱۷۹
 ۲۱۸۰
 ۲۱۸۱
 ۲۱۸۲
 ۲۱۸۳
 ۲۱۸۴
 ۲۱۸۵
 ۲۱۸۶
 ۲۱۸۷
 ۲۱۸۸
 ۲۱۸۹
 ۲۱۹۰
 ۲۱۹۱
 ۲۱۹۲
 ۲۱۹۳
 ۲۱۹۴
 ۲۱۹۵
 ۲۱۹۶
 ۲۱۹۷
 ۲۱۹۸
 ۲۱۹۹
 ۲۲۰۰
 ۲۲۰۱
 ۲۲۰۲
 ۲۲۰۳
 ۲۲۰۴
 ۲۲۰۵
 ۲۲۰۶
 ۲۲۰۷
 ۲۲۰۸
 ۲۲۰۹
 ۲۲۱۰
 ۲۲۱۱
 ۲۲۱۲
 ۲۲۱۳
 ۲۲۱۴
 ۲۲۱۵
 ۲۲۱۶
 ۲۲۱۷
 ۲۲۱۸
 ۲۲۱۹
 ۲۲۲۰
 ۲۲۲۱
 ۲۲۲۲
 ۲۲۲۳
 ۲۲۲۴

[illegible]

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے
سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

سے ہے جو یہ حق پرانہ ہے یہ ہے

مکه و مدینه و کربلا و نجف و قم و تبریز
و مشهد و اصفهان و شیراز و یزد
و کاشان و ساکنان و غیره

و سایر بلاد و شهرها و روستاها
و قریه ها و ده ها و غیره
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و سایر امور و کسب و کار و تجارت
و صنایع و کسب و کار و تجارت
و صنایع و کسب و کار و تجارت

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع
و کسب و کار و تجارت و صنایع

و اما در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

و اما در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

و اما در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

و اما در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

در هر یک از اینها

و من بعد و من بعد و من بعد
و من بعد و من بعد و من بعد
و من بعد و من بعد و من بعد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و نه در این راه و این مسافت که از آنجا می آید به این شهر می رسد

پاکستان کے لیے سچے دل سے دعا کرتا ہوں
جو ایک نئی اور بہتر دنیا بن سکے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حضرت سرافراز شریف
 حضرت سرافراز شریف
 حضرت سرافراز شریف
 حضرت سرافراز شریف

14²

وہاں پہنچ کر انہوں نے کہا کہ اب مسٹر

471

امجدیہ ہندوستان کی تاریخ

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حقه تر از لوی حقه تر
 حقه تر از یکنی، حقه تر از
 حقه تر از عجم، حقه تر از
 حقه تر از نر، حقه تر از
 حقه تر از قه، حقه تر از
 حقه تر از شکر، حقه تر از
 حقه تر از ج، حقه تر از
 حقه تر از شکر، حقه تر از
 حقه تر از آب، حقه تر از
 حقه تر از آب، حقه تر از
 حقه تر از آب، حقه تر از
 حقه تر از آب، حقه تر از

[illegible]

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا
کتاب لکھا ہے جس میں میں نے اپنے دوستوں کے بارے
میں لکھا ہے۔

[illegible][illegible]

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه
د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه
د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه
د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

د افغانستان د سولې د پروسې د ترمیم په اړه

۱۲۸

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سید محمد بن علی بن ابی طالب علیه السلام
که در این کتاب مذکور است که او را
در روز شنبه از کربلا فرستادند

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

این کتاب در این پنج باب است
 باب اول در بیان احوال
 باب دوم در بیان احوال
 باب سوم در بیان احوال
 باب چهارم در بیان احوال
 باب پنجم در بیان احوال

سویں روز کی دعا

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما

اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجتیں پوری فرما